ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

ستمبر، اکتوبر 2022ء

مؤرخہ 10،11 ستمبر 2022ء کو کروناگاپلی میں منعقدہ صوبائی سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ کیرالہ کے موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت

مؤرخہ 10،11 ستمبر 2022ء کو کروناگاپلی میں منعقدہ صوبائی سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ کیرالہ کے موقع پر تمام مجالس سے حاضر ہوئے ناظمین، زعماء اور اراکین انصاراللہ

مؤرخہ 17 جولائی 2022ء کو یادگیر (کرناٹک) میں منعقدہ ضلعی سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ یادگیر، گلبرگہ، رائچور کے موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت

مؤرخہ 24 جولائی 2022ء کو سعید آباد (تلنگانہ) میں منعقدہ ضلعی سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ حیدرآباد کے موقع پر عہد انصاراللہ دوہراتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت

www.ansarullahbharat.in

مؤرخہ 30 جولائی 2022ء کوسنکرن کوئل (تمل ناڈو) میں منعقدہ ضلعی سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ ترونلویلی، ٹوٹی کورین، مدورائی، کنیا کماری، وِردُنگر، تروچی کے موقع پر
خطاب کرتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت
مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر جنوبی ہند بھی موجود ہیں

مؤرخہ 23 جولائی 2022ء کو زیر صدارت مکرم مولانا عطاء المجیب
لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت کوڈم باکّم (تمل ناڈو)
میں منعقدہ ضلعی سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ چنئی کے اسٹیج کا منظر
دائیں جانب مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر جنوبی ہند بھی موجود ہیں

مؤرخہ 25 جولائی 2022ء کو چندہ پور میں منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ
ضلع نظام آباد (تلنگانہ) کے موقع پر حاضر اراکین انصاراللہ کی گروپ فوٹو
مع مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت
دائیں جانب مکرم تنویر احمد صاحب نائد صدر جنوبی مغربی ہند بھی موجود ہیں

زیر صدارت مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت
مؤرخہ 24 جولائی 2022ء کو رعیہ (پنجاب) میں منعقدہ ضلعی سالانہ
اجتماع مجلس انصاراللہ امرتسر کے موقع پر مکرم محمد یعقوب جاوید صاحب
ناظم ضلع، مکرم صباح الدین صاحب مبلغ انچارج اسٹیج پر موجود ہیں

زیر صدارت مکرم لقمان احمد صاحب امیر ضلع راجوری مؤرخہ 25/جون
2022ء کو دہری ریلوٹ (جموں) میں منعقدہ ضلعی سالانہ اجتماع مجلس انصار
اللہ راجوری، اسٹیج پر دائیں جانب مکرم محمد عارف ربانی صاحب قائد تعلیم
بائیں طرف مکرم مختار احمد بھٹی صاحب ناظم ضلع راجوری بھی موجود ہیں

زیر صدارت مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب قائد تعلیم القرآن وقف عارضی
مؤرخہ 31 جولائی 2022ء کو گھرکا (پنجاب) میں منعقدہ ضلعی سالانہ اجتماع
مجلس انصاراللہ ترن تارن کے موقع پر مکرم ایچ شمس الدین صاحب قائد تربیت،
مکرم حاشر احمد صاحب مبلغ انچارج وامیر ضلع وغیرہ اسٹیج پر موجود ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف: ۱۵) رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:20 | تبوک، اخاء 1401 ہجری شمسی۔ستمبر، اکتوبر 2022ء | شمارہ:9، 10

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات ازصدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
خلاصہ اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔مؤرخہ 18 ستمبر 2022ء۔سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ، یوکے	13
قوتِ سامعہ کی اہمیت وضرورت (1)	16
اسلام کی اہمیت وعظمت (3)	20
مکرم سید وسیم احمد صاحب عجب شیر تیاپوری (قادیان) کا ذکر خیر	21
100 سال قبل اکتوبر 1922ء	22
تبصرہ کتاب۔ذکر فضل ربی	23
اخبار مجالس	25

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون:32272 98763

نائب مدیر
شیخ محمد زکریا
فون:56091 79861

مجلس اِدارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبدالماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
طاہر احمد بیگ
فون:23313 99152

انسپکٹر
عرفان احمد
98782 64860

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 250 روپے، فی پرچہ 25 روپے

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔محمود احمد عبداللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر وپبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سالانہ اجتماعات اور تربیت کے سنہرے مواقع

اجتماعات کے فوائد:

روحانی جماعتوں کے لئے روحانی اجتماعات کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے کیونکہ اس سے تعلیم وتربیت کے مواقع میسر آتے ہیں، اخلاقی سطح بلند ہوتی ہے۔ علمی اور ورزشی پروگراموں میں شمولیت کے علاوہ تلقین عمل اور دیگر تعمیری پروگراموں میں شرکت کا موقع ملتا ہے۔ دوستوں کی باہم ملاقات بھی اس کا ایک اہم مقصد ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمارا سالانہ اجتماع مرکز احمدیت قادیان دارالامان میں منعقد ہوتا ہے جہاں ہم ملکی اجتماع میں شامل ہوکر بے شمار برکات وافضال حاصل کرتے ہیں وہیں قادیان میں آ کر مقامات مقدسہ کی زیارت کا موقع بھی ملتا ہے اور ان مقامات میں دعائیں کرنے اور مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کرنے اور بیت الدعا میں اسلام احمدیت اور خود اپنے نفس اور عزیز و اقارب کے لئے دعائیں کرنے کا موقع مل جاتا ہے نیز سب سے اہم یہ کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل میں ہمیں آنحضرتؐ کا سلام امام الزماں حضرت مسیح موعودؑ کے مزار مبارک پر جا کر پہنچانے کی عظیم الشان سعادت نصیب ہوتی ہے۔ نیز قادیان میں للّٰہی باتیں سننے کے لئے مرکز قادیان میں آنے والوں کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقبول دعاؤں سے بھی وافر حصہ پانے کی ہمیں توفیق ملتی ہے۔

سالانہ اجتماع کا آغاز:

ہمارے لئے شکر کا مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے خلافت احمدیہ کے زیر سایہ ہم سب انصار کی روحانی اور اخلاقی ترقی کے مواقع میسر فرما رہا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لجنہ اماء اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ جیسی ذیلی تنظیموں کے قیام کے بعد چالیس سال سے زائد عمر کے احمدیوں کی تربیت اور جماعتی استحکام کیلئے 26 جولائی 1940ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں ’’تنظیم مجلس انصاراللہ‘‘ کے قیام کا اعلان فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ارشاد پر پہلا سالانہ اجتماع 25 دسمبر 1944ء کو مسجد اقصیٰ قادیان میں منعقد ہوا۔ جس میں سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں۔

’’مجلس انصاراللہ کا یہ پہلا سالانہ اجتماع ہے۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ اس اجتماع میں وہ ان کاموں کی بنیاد قائم کرنے کی کوشش کریں گے اور قادیان کی مجلس انصاراللہ بھی اور بیرونی مجالس بھی اپنی اس ذمہ داری کو محسوس کریں گی کہ بغیر کامل ہوشیاری اور کامل بیداری کے کبھی قومی زندگی حاصل نہیں ہوسکتی...مَیں امید کرتا ہوں کہ مجلس انصاراللہ مرکزیہ اس اجتماع کے بعد اپنے کام کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھ کر پوری تندہی اور محنت کے ساتھ ہر جگہ مجالس انصاراللہ قائم کرنے کی کوشش کرے گی تا کہ ان کی اصلاح کی کوششیں دریا کی طرح بڑھتی چلی جائیں اور دنیا کے کونے کونے کو سیراب کردیں۔‘‘

(تاریخ انصاراللہ صفحہ 56 مطبع 1978ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ جماعت کو ایسے مواقع میسّر آجاتے ہیں اور آتے رہتے ہیں۔ دنیا میں ہر جگہ ہی کئی جماعتیں جلسے بھی منعقد کرتی ہیں، اجتماع بھی منعقد ہوتے ہیں، ان میں ایسے پروگرام ہوتے ہیں جو تربیت کے لئے بھی ہوتے ہیں۔ علم بڑھانے کے لئے بھی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی یاد اور ذکر کے لئے بھی ہوتے ہیں...اپنے اجتماع پر آنے کا مقصد ان کو پورا کرنا چاہئے اور مستقل دینی اور علمی مجلسیں لگائیں۔ باقاعدہ پروگرام نہیں بھی ہو رہا تب بھی اپنی مجالس میں بجائے اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے اور فضول گفتگو کرنے کے تعمیری گفتگو کریں اور لغو باتوں سے ہمیشہ پرہیز کریں اور اپنا وقت اس سے ضائع ہونے سے بچائیں۔‘‘ (خطبہ جمعہ 22 ستمبر 2017ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اجتماعات کی اہمیت کو سمجھنے اور ان کی روحانی برکات وفیوض سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

(التوبہ:100)

ترجمہ: اور مہاجرین اور انصار میں سبقت لے جانے والے اولین اور وہ لوگ جنہوں نے حسن عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے اور اس نے ان کیلئے ایسی جنتیں تیار کیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں۔ یہ بہت عظیم کامیابی ہے۔

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَلَسَ فِیْ مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيْهِ لَغْطُهٗ فَقَالَ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ مِنْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ: سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ، اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا كَانَ فِیْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِكَ

(ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذا قام من مجلسہ)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھا ہو جس میں لغو اور بیکار باتیں ہوتی رہیں اور اس نے اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا مانگی کہ اے میرے اللہ تو پاک ہے تیری حمد بیان کرتے ہوئے مَیں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کے اس قصور کو معاف کر دے گا جو اس مجلس میں بیکار اور لغو باتوں میں شامل رہنے کی وجہ سے اس سے سرزد ہوا۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

علوم جدیدہ مفید ہونے کیلئے مردِ خدا کی صحبت لازمی ہے

’’پس ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدو جہد سے حاصل کرو۔لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہل دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقعہ نہ ملا اور خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے۔وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دُور جا پڑے اور بجائے اس کے کہ اُن علوم کو اسلام کے تابع کرتے۔اُلٹا اسلام کو علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے۔یاد رکھو کہ یہ کام وہی کر سکتا ہے۔یعنی دینی خدمات وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو.....

بہت سے لوگ قومی لیڈر کہلا کر بھی اس رمز کو نہیں سمجھ سکے کہ علوم جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہو سکتی ہے، جب محض دینی خدمت کی نیت سے ہو اور کسی اہل دل آسمانی عقل اپنے اندر رکھنے والے مردِ خدا کی صحبت سے فائدہ اٹھایا جائے۔...آجکل کے تعلیم یافتہ لوگوں پر ایک اور بڑی آفت جو آ کر پڑتی ہے وہ یہ ہے کہ ان کو دینی علوم سے مطلق مس نہیں ہوتا۔پھر جب وہ کسی ہیت دان یا فلسفہ دان کے اعتراض پڑھتے ہیں، تو اسلام کی نسبت شکوک اور وَساوِس ان کو پیدا ہو جاتے ہیں۔تب وہ عیسائی یا دہریہ بن جاتے ہیں۔ایسی حالت میں ان کے والدین بھی ان پر بڑا ظلم کرتے ہیں۔کہ دینی علوم کی تحصیل کے لئے ذرا سا وقت بھی ان کو نہیں دیتے۔اور ابتدا ہی سے ایسے دھندوں اور بکھیڑوں میں ڈال دیتے ہیں جو انہیں پاک دین سے محروم کر دیتے ہیں۔

مثل مشہور ہے، ’’تخم تاثیر صحبت را اثر‘‘ اس کے اول جزو (حصہ) پر کلام ہو تو ہو، لیکن دوسرا حصہ ’’صحبت را اثر‘‘ ایسا ثابت شدہ مسئلہ ہے کہ اس پر ہم کو زیادہ بحث کرنے کی ضرورت نہیں۔ہر ایک شریف قوم کے بچوں کا عیسائیوں کے پھندے میں پھنس جانا اور مسلمانوں حتیٰ کہ غوث وقطب کہلانے والوں کی اولاد اور سادات کے فرزندوں کا رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرنا دیکھ چکے ہیں ان صحیح النسب سیدوں کی جو اولاد اپنا سلسلہ حضرت امام حسینؓ تک پہنچاتے ہیں۔ہم نے کرسچن عیسائی دیکھی ہے۔اور بانی اسلام کی نسبت قسم قسم کے الزام (نعوذ باللہ) لگاتے ہیں۔ایسی حالت میں بھی اگر کوئی مسلمان اپنے دین اور اور اپنے نبیؐ کے لئے غیرت نہیں رکھتا، تو اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا؟

اگر تم اپنے بچوں کو عیسائیوں، آریوں اور دوسروں کی صحبت سے نہیں بچاتے یا کم از کم نہیں بچانا چاہتے، تو یاد رکھو کہ نہ صرف اپنے اوپر بلکہ قوم پر اور اسلام پر ظلم کرتے اور بہت بڑا بھاری ظلم کرتے ہو۔اس کے یہ معنی ہیں کہ گویا تمہیں اسلام کے لئے کچھ غیرت نہیں۔نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عزت تمہارے دل میں نہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 43 تا 45)

گزارشات
ازصدرمجلس

اجتماعات ۔ صحبت صالحین

صحبت کے معنی: صحبت کے معنی دوستی، ہم جلیسی، ہم نشینی کے ہیں اور اسلامی اصطلاح ’’صحابی‘‘ بھی اسی سے مشتق ہے جس کے معنی ساتھی، دوست اور ہم مجلس کے ہیں اور جب ’’صحابی رسولؐ‘‘ کہا جاتا ہے تو اس کے معنی آنحضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے رفیق، ساتھی اور صحبت یافتہ کے ہیں۔ جس نے حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھا ہو اور ہم صحبت رہ کر چند باتیں بھی رسول خداؐ کی زبان مبارک سے سنی ہوں۔ آنحضرتؐ کی نیک صحبت نے صحابہ کو شائستہ اور صالح بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں نیکوں کی صحبت اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ کُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ (توبہ:119) یعنی اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

نیک صحبت سکینت کا باعث: قادیان میں ہونے والے مرکزی سالانہ اجتماعات سے بھی ہمیں صحبت صالحین کا موقع میسر آتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

’’جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے...

صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی اُن میں ہی شریک ہوتا ہے۔ اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی کہ انسان کُوۡنُوۡا مَعَ الصَّادِقِیۡنَ کے پاک ارشاد پر عمل کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اُن سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ایک شخص اُن میں سے نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی اُن میں ہی سے ہے کیونکہ اِنَّهُمۡ لَا یَشۡقٰی جَلِیۡسُهُمۡ اسی سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں۔ سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دُور ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 507)

فضول گفتگو سے پرہیز: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’پس اجتماع پر آنے والوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے آنے کے مقصد کو پورا کریں اور اپنا وقت ہنسی ٹھٹھے اور فضول گفتگو میں گزارنے کے بجائے زیادہ وقت ذکر الٰہی اور نیکی کی باتیں کرنے اور سننے میں گزاریں تا کہ ہماری مجلسیں قیامت کے دن کبھی حسرت سے دیکھی جانے والی مجلسیں نہ ہوں۔ تقویٰ پر چلنے اور تقویٰ پر چلنے والوں کی صحبت میں وقت گزارنے کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کیا نصیحت فرمائی؟ ایک روایت میں آتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مومن کے سوا کسی اور کے ساتھ نہ بیٹھو اور متقی کے سوا کوئی اور تمہارا کھانا نہ کھائے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الادب باب من یؤمر ان یجالس حدیث 4832) **پس ہمیشہ بری صحبت سے بچنے کی ضرورت ہے... پس مومنوں کی صحبت اور مجلس میں بیٹھنے والے اللہ تعالیٰ کے فضل کے حاصل کرنے والے بن جاتے ہیں اور یہ وہی مجلسیں ہیں جو ذکر الٰہی سے بھری ہوئی مجالس ہیں۔‘‘** (خطبہ جمعہ 22/ستمبر 2017ء)

کسی نے کیا ہی خوب کہا کہ **’’تخم را تاثیر صحبت را اثر‘‘** کہ بیج کی تاثیر اور صحبت کا اثر ہوتا ہے۔

گندم از گندم بروید جو از جو　　　از مکافات عمل غافل مشو

کہ گندم سے گندم اور جو سے جو اُگتے ہیں۔ تو مکافات عمل سے ہرگز غافل نہ ہو۔

مورخہ 21، 22 اور 23/اکتوبر 2022ء کی تاریخوں میں ذیلی تنظیمات کے اجتماعات قادیان میں منعقد ہونے والے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اِن اجتماعات سے بھرپور استفادہ کی توفیق دے۔ آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہِ جولائی، اگست 2022ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلاصہ خطبہ جمعہ 1 جولائی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
تمام معجزات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے زمانۂ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میں مرتد باغیوں کے خلاف نویں مہم کے متعلق فرمایا: حضرت علاءؓ نے حضرت جارُود رضی اللہ عنہ کو حکم بھیجا! تم قبیلہ عبدالقیس کو لے کر حُطم کے مقابلہ کے لئے ہجر سے ملحق علاقہ میں جا کر پڑاؤ کرو اور آپؓ اپنی فوج کے ساتھ حُطم کے مقابلہ پر اُس علاقہ میں آئے۔ اہل دارِین کے علاوہ تمام مشرکین حُطم کے پاس جمع ہو گئے، اِس طرح تمام مسلمان حضرت علاءؓ بن حضرمی کے پاس جمع ہو گئے۔ دونوں نے اپنے اپنے آگے ایک خندق کھود لی، وہ روزانہ اپنی خندق عبور کر کے دشمن پر حملہ کرتے اور لڑائی کے بعد پھر خندق کے پیچھے ہٹ آتے۔ ایک مہینہ تک جنگ کی یہی کیفیت رہی اِسی اثناء میں ایک رات مسلمانوں کو دشمن کے پڑاؤ سے زبردست شور و غوغا سنائی دیا، حضرت علاءؓ نے کے کہنے پر حضرت عبداللہؓ بن حذف نے کہا! مَیں اِس کام کے لئے جاتا ہوں اور اُنہوں نے واپس آ کر یہ اطلاع دی کہ ہمارا حریف نشہ میں مدہوش و دُھت واہی تباہی بک رہا ہے، یہ سارا شور اِس کا ہے۔ جب یہ سنا تو مسلمانوں نے فوراً دشمن پر حملہ کر دیا اور اُس کے پڑاؤ میں گھس کر اُن کو بے دریغ موت کے گھاٹ اتارنا شروع کیا۔ وہ اپنی خندق کی طرف بھاگ گئے، کئی اُس میں گر کر ہلاک ہو گئے، کئی بچ گئے، کئی خوفزدہ ہو گئے نیز بعض قتل یا گرفتار کر لئے گئے۔ مسلمانوں نے اُن کے پڑاؤ کی ہر چیز پر قبضہ کر لیا۔

مشرکین کی قیام گاہ کی ہر چیز پر قبضہ کرنے کے بعد صبح حضرت علاءؓ نے مال غنیمت مجاہدین میں تقسیم کر دیا اور ایسے لوگوں کو جنہوں نے خاص طور سے جنگ میں بہادری دکھائی تھی، مرنے والے سرداروں کے قیمتی کپڑے بھی دیئے۔ اُن میں حضرت عفیفؓ بن مُنذر، حضرت قیسؓ بن عاصم اور حضرت ثمامہؓ بن اُثال شامل تھے۔ حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ کو جو کپڑے دیئے گئے اُن میں حُطم کا ایک سیاہ رنگ کا قیمتی منقش تھا، جس کو پہن کر وہ بڑے فخر و غرور سے چلا کرتا تھا۔ اِس مہم کی کامیابی کی اطلاع بذریعہ خط حضرت ابوبکرؓ کو دی گئی۔

ہجر اور اُس کے مضافات پر حضرت علاءؓ کا قبضہ ہو گیا۔ بحرین میں فتنہ کی آگ بجھانے میں مُثنّیٰؓ بن حارثہ کا بہت بڑا کردار تھا۔ اُنہوں نے اپنی فوج کے ساتھ حضرت علاءؓ بن حضرمی کا ساتھ دیا اور بحرین سے شمال کی طرف روانہ ہوئے، قطیف اور ہجر پر قبضہ کیا۔ اپنے اِس مشن میں لگے رہے یہاں تک کہ فارسی فوج اور اُن کے عُمّال پر غالب آئے جنہوں نے مرتدین بحرین کی مدد کی تھی۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ تمام معجزات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں۔

خطبۂ ثانیہ سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے واقعۂ دہشت گردی میں شہید ہونے والے دو خدام مکرم ڈیکو زکریا صاحب اور مکرم ڈیکو موسیٰ صاحب آف (ڈوری ریجن) برکینا فاسو، نیز تین مرحومین مکرم محمد یوسف صاحب بلوچ آف سندھ، واقفۂ نو مکرمہ مبارزہ فاروق صاحبہ آف ربوہ اور لوکل معلم سلسلہ مکرم آنزو مانا صاحب آف آئیوری کوسٹ کا ذکر خیر نیز بعد از نماز جمعۃ المبارک جنازہ غائب پڑھانے کا ارشاد فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 8 جولائی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے زمانہ حضرت ابوبکر صدیقؓ میں مرتد باغیوں کے خلاف مہمات کے تذکرہ کے تسلسل میں گیارہویں مہم کے متعلق فرمایا: آپؓ نے ایک جھنڈا حضرت مُہاجرؓ بن ابواُمَیّہؓ کو دیتے ہوئے حکم دیا! وہ اَسود عنسی کی فوج کا مقابلہ اور ابناء کی مدد کریں جن سے قیس بن مکشوح اور دوسرے اہل یمن برسر پیکار تھے نیز ہدایت دی کہ یہاں سے فارغ ہو کر کندہ قبیلہ کے مقابلہ کے لئے حضرموت چلے جانا۔ حضرت مہاجر بن امیہ اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہؓ کے بھائی تھے، غزوۂ تبوک سے پیچھے رہ جانے کی ناراضگی رفع ہونے پر رسول اللہؐ نے انہیں عامل کندہ مقرر فرما دیا مگر وہ بیمار ہو گئے وہاں نہ جا سکے تو اُنہوں نے زیادؓ کو لکھا! وہ اُن کی خاطر اُن کا کام بھی سرانجام دیں۔ بعد میں حضرت ابوبکرؓ نے اُنہیں نجران سے لیکر یمن کی آخری حدود تک حاکم مقرر کیا نیز قتال کا حکم دیا۔

جِشنِس دیلمی کو ایک ترکیب سوجھی، وہ اَسود کی بیوی آزاد کے پاس گئے نیز اَسود کے ہاتھوں اُس کے پہلے خاوند حضرت شہر بن باذان کی شہادت، اُس کے خاندان کے دیگر افراد کی ہلاکت اور خاندان کو پہنچنے والی ذلت اور مظالم یاد دلائے اور اُسے اَسود کے خلاف اپنی مدد کے لئے کہا تو وہ بڑی خوشی سے تیار ہو گئی۔ آخر کار ایک مکمل منصوبہ بندی اور آزاد کی تائید کے ساتھ اَسود عنسی کو ایک رات اُس کے محل میں داخل ہو کر قتل کر دیا گیا۔ اِس طرح یہ فتنہ تین ماہ تک اور بمطابق ایک قول چار ماہ کے قریب بھڑک کر ٹھنڈا ہو گیا۔ بعد ازاں صنعاء میں پہلے کی طرح مسلمانوں کی حکومت قائم ہو گئی لیکن یمن میں ایک دفعہ پھر بغاوت اُٹھی، وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب چرچا ہوا تو سُدھرتے حالات پھر خراب ہو گئے۔ لائق، اولوالعزم اور قومی عصبیت سے سرشار قیس بن عبد یغوث اب پھر اسلام کی وفاداری سے منحرف ہو گیا۔ یمن میں فارسیوں کا اقتدار اُسے ہمیشہ سے کھٹکتا رہتا تھا، اُس کے خاتمہ کے بعد وہ ابناء کی خوشحالی، اُن کی اجتماعی اور اقتصادی برتری کو خاک میں ملانا چاہتا تھا۔ ایک کامیاب فوجی لیڈر وہ پہلے سے تھا، اُس نے اَسود کے فوجی لیڈروں سے ساز باز کی اور ابناء کو ملک سے نکالنے کا منصوبہ بنا لیا۔ فیرُوز اور داذویہ دونوں سے اِس نے تعلقات خراب کر لئے، داذویہ کو دھوکہ سے قتل کر دیا جبکہ فیرُوز بال بال بچ گیا۔ فیرُوز نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اپنی اور ابناء کی وفاداری سے مطلع کر کے درخواست کی کہ ہماری مدد کیجئے، ہم اسلام کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہیں۔

حضرت ابوبکرؓ کے تشکیل کردہ گیارہ لشکروں میں سے سب سے آخر میں آپؓ کا لشکر مدینہ مُنورہ سے یمن کے لئے روانہ ہوا، راستہ میں مختلف قبائل کے لوگ آپؓ کے لشکر میں شامل ہوئے اور یہ کافی بڑا لشکر آگے چلتا گیا۔ خطبۂ ثانیہ سے قبل حضور انور ایدہ اللہ نے عَمرو بن معدی کرب اور قیس بن مکشوح کی گرفتاری، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خدمت میں پیش کئے جانے، اِن سے ہونے والی باز پرس، معافی و آزادی اور اُن کے قبائل کے سپرد کئے جانے نیز مستقبل میں ان کی رہائی کے نتیجہ میں مرتب ہونے والے دُوررَس اثرات کا تذکرہ فرمایا۔

خطبہ جمعہ 15 جولائی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ، اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مسلمانوں کی مرتدین باغیوں کے خلاف کارروائیوں کا ذکر ہو رہا ہے۔ حضرت مہاجرؓ کو جب صنعاء میں مرتدین کے خلاف کامیابیوں کے بعد استقرار حاصل ہو گیا تو حضرت ابوبکرؓ کو ان کارروائیوں سے مطلع کیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے معاذ بن جبلؓ اور یمن کے دیگر عمال کو اختیار دیا کہ چاہیں تو یمن میں رہیں یا اپنی جگہ کسی کو مقرر کر کے مدینہ واپس آ جائیں جس کے بعد تمام لوگ مدینہ واپس آ گئے جبکہ حضرت مہاجرؓ کو حکم ملا کہ عکرمہؓ کے ساتھ مل کر حضرمَوت میں زیاد بن لبیدؓ کا ساتھ دو۔ کندہ قبیلہ کے مرتدین اور زکوٰۃ دینے سے انکاری لوگوں کے خلاف حضرت زیاد بن لبیدؓ کسی کارروائی کرنے سے رُکے رہے تا کہ حضرت مہاجر بن ابواُمیّہ وہاں آ جائیں۔ حضرت مہاجر بن ابواُمیّہ صنعاء سے اور حضرت عکرمہؓ ابین سے حضرت ابوبکرؓ کے ارشاد کی تعمیل میں حضرمَوت کے ارادے سے روانہ ہوئے اور مآرب کے مقام پر دونوں مل گئے۔

کندہ کے ایک نوجوان نے حضرت زیادؓ کو غلطی سے اپنے بھائی کی اونٹنی زکوٰۃ کے لیے پیش کردی۔ حضرت زیادؓ نے اُس کو آگ سے داغ کر زکوٰۃ کا نشان لگا دیا۔ بعدازاں اُس نوجوان نے اونٹنی کے بدلنے کا مطالبہ کیا لیکن حضرت زیاد راضی نہ ہوئے۔ نوجوان نے اپنے قبیلے کے لوگوں کو مدد کے لیے پکارا۔ ابوسمیط اور اُس کے ساتھیوں نے زبردستی اونٹنی کھول دی۔ حضرت زیادؓ نے ابوسمیط اور اُس کے ساتھیوں کو قید کرلیا اور اونٹنی کو بھی قبضہ میں لے لیا۔ ان لوگوں نے دوسرے قبیلے کے لوگوں کو بھی مدد کے لئے پکارا۔ حضرت زیادؓ نے حملہ کر کے ان کے بہت سے لوگوں کو قتل کردیا جبکہ کچھ لوگ فرار ہوگئے۔ حضرت زیاد نے ان کے قیدی بھی رہا کردیئے مگر انہوں نے واپس جا کر جنگ کی تیاری شروع کردی۔ چنانچہ بنوعمرو اور بنوحارث اور اشعث بن قیس اور سمط بن اسود نے زکوٰۃ دینے سے انکار کردیا اور ارتداد اختیار کرلیا۔ حضرت زیادؓ نے بنوعمرو پر حملہ کردیا۔ ان کے بہت سے آدمی قتل کیے اور ایک بڑی تعداد کو قید کر کے مدینہ روانہ کردیا۔

کندہ کے لوگ حضرمَوت کے قریب نجیر نامی ایک قلعے میں محصور ہوگئے۔ زبردست جنگ کے بعد مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔ حضرت عکرمہؓ فتح کی خبر اور قیدیوں کے ساتھ حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت ابوبکرؓ نے تمام قیدیوں کو آزاد کردیا۔ حضرت عمرؓ کے عہد میں عراق اور شام کی جنگوں میں اشعث نے کارہائے نمایاں انجام دیئے جس کی وجہ سے اس کا وقار پھر بلند ہوگیا۔ حضرت مہاجرؓ اور حضرت عکرمہؓ پوری طرح امن و امان قائم ہونے تک حضرمَوت اور کندہ میں ہی مقیم رہے۔ مرتد باغیوں کے ساتھ یہ آخری جنگیں تھیں ان کے بعد عرب سے بغاوت کا مکمل طور پر خاتمہ ہوگیا اور تمام قبائل حکومت اسلامیہ کے زیرنگیں آگئے۔

مرتد باغیوں کی جنگوں اور مہمات کے ختم ہونے کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ آئندہ کے اقدامات کے متعلق غور و فکر میں مشغول تھے کہ عرب اور اسلام کی دیرینہ دشمن ایران اور روم کی سلطنتوں سے مستقل طور پر محفوظ رہنے کے لیے کیا لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔ کاشتکاروں کے بارے میں حضرت ابوبکرؓ کی حکمت عملی بہت مؤثر ثابت ہوئی۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 22 جولائی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات و مناقب کا ایمان افروز تذکرہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ اور سورہ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد جنگ یمامہ کی تفصیل میں فرمایا! آج حضرت ابوبکرؓ کے دَور خلافت میں ایرانیوں کے خلاف کارروائیوں کا بیان ہوگا۔

اس سلسلہ میں ایک جنگ جو ہوئی اسے جنگ ذات السلاسل یا جنگ کاظمہ کہتے ہیں۔ یہ جنگ محرم الحرام بارہ 12 ہجری میں ہوئی۔ یہ جنگ تین ناموں سے معروف ہے۔ جنگ ذات السلاسل، جنگ کاظمہ اور جنگ حفیر۔ اس جنگ کو ذات السلاسل یعنی زنجیروں والی جنگ اس لئے کہا جاتا ہے کہ عربی میں سلسلہ زنجیر کو کہتے ہیں جس کی جمع سلاسل ہے۔ کیونکہ اس جنگ میں ایرانی فوج نے اپنے آپ کو ایک دوسرے کے ساتھ زنجیروں میں جکڑ لیا تھا تاکہ کوئی شخص جنگ سے بھاگنے نہ پائے۔ مسلمانوں کے لشکر کی تعداد 18 ہزار نیز سپہ سالار حضرت خالدؓ بن ولید تھے جبکہ ایرانیوں کی جانب سے حسب و نسب اور شرف و عزت میں اکثر اُمراءِ ایران سے بڑھا ہوا یہاں کا حاکم علاقہ ہُرمُز تھا۔ یمامہ سے روانگی سے قبل حضرت خالدؓ بن ولید نے ہُرمُز کے نام خط لکھا، خط پہنچنے پر اُس نے اَردشِیر شاہ کسریٰ کو اِس کی اطلاع دی، اپنی فوجیں جمع کیں اور ایک تیز رَو دستہ کو لے کر فوراً حضرت خالدؓ کے مقابلہ کے لئے کاظمہ پہنچا۔ ہُرمُز نے اپنے دفاعی دستہ کو کہا! مَیں حضرت خالدؓ بن ولید کو مبارزت کی دعوت دیتا ہوں اور اِس دوران تم لوگ اچانک چپکے سے اِن پر حملہ کردینا۔ پھر وہ خود میدان میں نکلا اور آپؓ کو مقابلہ کی دعوت دی۔ آپؓ چل کر اُس کی طرف آئے اور دونوں میں مقابلہ ہوا نیز آپؓ نے ہُرمُز کو بھینچ لیا۔ اِس پر اُس کے دفاعی دستہ نے خیانت سے کام لیتے ہوئے آپؓ پر حملہ کردیا نیز گھیرے میں لے لیا، اِس کے باوجود آپؓ نے ہُرمُز کا کام تمام کر دیا۔ حضرت قعقاعؓ بن عَمرو نے جیسے ہی ایرانیوں کی یہ خیانت دیکھی تو اُس کے دفاعی دستہ پر حملہ کردیا نیز اُنہیں گھیرے میں لے کر موت کی نیند سُلا دیا۔ ایرانیوں کو شکست فاش ہوئی اور وہ بھاگ گئے، بھاگنے والوں میں قُباذ اور انوشجان بھی تھے۔ جنگ کے اختتام پر جو مال غنیمت حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں بھیجا گیا، اُس

میں سے ہُرمُز کی ایک لاکھ دِرہم مالیت کی جواہرات سے مرصع ٹوپی حضرت خالدؓ بن ولید کو عطاء ہوئی۔

پھر جنگ ابلہ کا ذکر ہے یہ بارہ ہجری میں لڑی گئی۔ پھر جنگ مذار ہے ایک۔ یہ جنگ بارہ ہجری میں لڑی گئی۔ جنگ ولجہ، کسکر کے قریب خشکی کے علاقہ میں، صفر 12 ہجری میں ہوئی۔ جنگ اُلّیس صفر 12 ہجری میں ہوئی۔

قیدیوں کو قتل کر کے خون نہر میں پھینکنے کی تصریح:

حضور انور نے اس واقعہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا: ایسے واقعات میں مبالغہ آرائی کی آمیزش بھی کسی حد تک شامل ہوگئی جس کی بناء پر اسلامی جنگوں اور حضرت خالدؓ بن ولید کی ذات پر رکیک حملے کرنے والوں کو مواقع ملے یا جنگوں میں مسلمانوں پر وحشیانہ طرز اختیار کرنے کا الزام لگایا گیا، بہرحال اللہ بہتر جانتا ہے لیکن بظاہر یہی لگتا ہے کہ صرف الزام ہے۔ فتح امغیشیا کے بارہ میں لکھا ہے کہ امغیشیا عراق میں ایک جگہ ہے۔ اِس کو اللہ تعالیٰ نے صفر 12 ہجری میں بغیر جنگ کے ہی فتح کرا دیا تھا۔ فتوحات اُلّیس وامغیشیا کی خوشخبری کی اطلاع میں بنوعجل کے ایک جندل نامی شخص کے ذریعہ بھجوائی۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 29 جولائی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: آج بقیہ ذکر حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ کی ان مہمات کا ہوگا جو حضرت خالدؓ بن ولید کی سرکردگی میں 12 ہجری میں، حیرہ، اَنبار (ذات العیون)، عین التَّمر، دُومۃ الجندل، حُصَید وخنافس، مُصَیَّخ، ثِنی و زُمیل، رُضاب نیز فِراض میں لڑی گئیں اور اس کے ساتھ ہی یہ مضمون جو جنگوں کا ہے یہ آج ختم ہوگا۔

فتح حیرہ کے ذکر میں فرمایا کہ یہ فتح عظیم جنگی اہمیت کی حامل ثابت ہوئی اور اِس سے مسلمانوں کی نگاہ میں فتح فارس کی امیدیں بڑھ گئیں کیونکہ عراق اور فارسی سلطنت کے لئے جغرافیائی اور ادبی حیثیت سے اس شہر کی بڑی اہمیت تھی۔ حیرہ کو اسلامی فوج کے سپہ سالار اعظم نے اپنا مرکز اور صدر مقام قرار دیا۔ حضرت خالدؓ نے خراج اور جزیہ کو وصول کرنے کے لئے مختلف صوبوں پر عامل اور اسی طرح سرحدوں پر اُمراء مقرر کئے تا کہ دشمن سے حفاظت ہو سکے۔ جب عراق کی فضا سازگار ہوگئی تو حضرت خالدؓ نے ایران کے بادشاہوں اور امراو خاص لوگوں کو خطوط بھجوائے کہ تم لوگ اسلام قبول کرلو سلامت رہو گے یا جزیہ ادا کرو ہم تمہاری حفاظت کے ذمہ دار ہوں گے ورنہ یاد رکھو کہ میں نے ایسی قوم کے ساتھ تم پر چڑھائی کی ہے جو موت کی اتنی ہی فریفتہ ہے جتنی تم شراب نوشی کے۔

جنگ اَنبار یا ذات العیون (آنکھوں والی جنگ) میں دشمن کے پسپا ہو کر قلعہ بند ہونے نیز حاکم اَنبار شِیرازاذ کی اجازت مانگنے پر تین دن کا سامان رسد ساتھ لے کر جانے کی اجازت بھی حضرت خالدؓ نے دے دی اور کسی قسم کا تعرض نہیں کیا۔ پس یہ اِس بات کی دلیل ہے کہ آپؓ پر الزام ہے کہ آپؓ ظلم کیا کرتے تھے۔ جنگ عین التَّمر اور اُس کے قلعہ کے محاصرہ نیز اِس کا سامان بطور غنیمت لینے کے بعد حضرت خالدؓ بن ولید نے اُن کے کلیساء کے اندر چالیس لڑکوں کو پایا جنہیں عیسائیوں نے گروی بنا لیا تھا، یہ لڑکے بیشتر عربی نژاد تھے، ان کو اسلامی تاریخ میں ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔

دومۃ الجندل کے معرکہ کے موقع پر اُکیدر کو قیدی بنا کر قتل کرنے کی وجہ یہ تھی کہ حضرت خالدؓ کو غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے اُکیدر کی طرف روانہ کیا تھا۔ آپؓ اس کو قید کر کے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے آئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر احسان کر کے اسے چھوڑ دیا تھا اور اس سے معاہدہ لکھوایا تھا لیکن اس نے اس کے بعد بدعہدی کی اور اس نے مدینہ کی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی تھی۔

پھر جنگ حصید اور خنافس کا ذکر ہے۔ جنگ مُصَیَّخ کا تذکرہ کرتے ہوئے حضور پرنور نے فرمایا کہ اس جنگ کے دوران دو ایسے اسلامی فوجی مسلمانوں کے ہاتھوں مارے گئے، جو مُصَیَّخ میں مقیم اور جن کے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا عطاء کیا ہوا اَمان نامہ بھی تھا، جب آپؓ کو اُن کے مارے جانے کی اطلاع ملی تو آپؓ نے اُن کا خون بہا ادا کر دیا۔ ثِنی، زمیل، رُضاب اور عراق پر چڑھائی کا ذکر کرنے کے بعد جلسہ سالانہ برطانیہ کیلئے حضور انور نے دعا کی تحریک فرمائی۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 5/ اگست 2022ء بمقام حدیقۃ المہدی، آلٹن (ہمپشئر)، یوکے جلسہ سالانہ برطانیہ 2022ء کے میزبان و مہمانان کرام کو نصائح

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا، اس سال جلسہ سالانہ برطانیہ جو ہے 2019ء کے بعد دوبارہ وسیع پیمانے پر منعقد ہو رہا ہے۔ گذشتہ سال بھی جلسہ ہوا تھا لیکن محدود تعداد کے ساتھ۔ گو اس سال بھی یہ جلسہ سالانہ صرف برطانیہ جماعت کا ہے اور باہر کے مہمان بہت محدود تعداد میں شامل ہو رہے ہیں لیکن تینوں دن ان شاء اللہ تعالیٰ برطانیہ کی سب جماعتوں کو شامل ہونے کی اجازت ہے اور ان شاء اللہ ہوں گی۔ امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اچھی حاضری ہو جائے گی۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کو وِڈ وبا کی وجہ سے باقاعدہ جلسہ سالانہ کا تسلسل توڑنا پڑا اور جلسہ کی برکات سے ہم باقاعدہ فیضیاب نہیں ہو سکے ایک سال تو بالکل ہی فیضیاب نہیں ہو سکے۔

حضور پرنور نے تمام شاملین کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے، ماسک پہننے، نیز آتے اور جاتے ہوئے انتظامیہ کی فراہم کردہ ہومیوپیتھی دوائی کے استعمال کی پابندی کی تلقین کی نیز کارکنان کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ہم اِن باتوں کو مدنظر رکھیں تو جلسہ کے حقیقی ماحول سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ہم فائدہ اُٹھاتے رہیں گے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے فرمان کے مطابق یہ جلسہ کوئی دنیوی میلہ نہیں ہے بلکہ اللہ اور رسولؐ کی باتوں کو سننے اور اُن کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کے لئے ہم یہاں جمع ہوتے اور ہوئے ہیں۔ فرمایا جلسہ کا کام کئی ہفتے پہلے شروع ہو جاتا ہے اور اب تو ایم ٹی اے اپنی خبروں اور چھوٹے چھوٹے کلپس کی صورت میں یہ دکھاتا ہے کہ کس طرح کام ہو رہا ہے۔ دنیا یہ کوشش کرتی ہے کہ ہمیں رضا کارانہ کام کرنے کے لئے لوگ ملیں لیکن جماعت احمدیہ کی تاریخ اِس کے بالکل برعکس مثال پیش کرتی ہے کہ اتنے کام کرنے والے آجاتے ہیں کہ انتظامیہ کو مشکل پیش آتی ہے کہ اِنہیں سنبھالیں کس طرح۔

ضیافت کا یہ بھی کام ہے کہ جلسہ کے دنوں میں عموماً وافر مقدار میں کھانا تیار کریں نیز ضیافت کی ذمہ داری ہے کہ جو مہمان آرہا ہے اُس کی پوری طرح مہمانداری کریں۔

کارکنوں کو بھی مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ کے اِن تین دنوں میں حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی اِس جذبہ سے خدمت کریں کہ اُنہیں ہمیشہ یہ احساس دل میں رہے کہ اپنے افسروں سے یا کسی مہمان کی طرف سے کوئی صلہ نہیں لینا اِس خدمت کا اور نہ ملنا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اِن مہمانوں کی خدمت کرنی ہے نیز اُس صحابی اور اُس کی بیوی کے اسوہ کو سامنے رکھنا ہے جس نے بچوں کو بھی بھوکا سلا دیا تھا، خود بھی بھوکے رہے اور مہمان کی مہمان نوازی کا حق ادا کر دیا۔ کسی سختی سے بولنے والے کا سختی سے نہیں بلکہ مسکراتے ہوئے جواب دینا ہے۔ افسران اور نگران بھی اپنے معاونین کے ساتھ نرم زبان میں گفتگو کریں، اگر کسی سے کوئی غلطی ہو جائے تو پیار سے سمجھائیں۔ اچھے اخلاق کا مظاہرہ صرف کارکنوں ہی کا کام نہیں بلکہ ہر شامل ہونے والے کا کام ہے۔ آج کل Covid کی وجہ سے فکرمندی بھی ہے اِس لئے دعاؤں کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے، عمومی دعاؤں کے ساتھ ان دنوں میں دُرود بھی خاص طور پر پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ جلسہ میں شامل ہونے والے ہر مرد و زن کو حضرت مسیح موعودؑ کی دعا کا وارث بنائے۔

خطبہ جمعہ 12/ اگست جولائی 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ جلسہ سالانہ برطانیہ 2022ء پر نازل ہونے والی افضال الٰہیہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: الحمدللہ، اللہ تعالیٰ نے ہمیں جلسۂ سالانہ برطانیہ منعقد کرنے کی توفیق عطاء فرمائی، ہم نے تین دنوں میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو برستے دیکھا۔ جلسہ کا بڑا اور سارا سال انتظار رہتا ہے، بڑی تیاریاں بھی انتظامیہ کو کرنی پڑتی ہیں لیکن پھر جب جلسہ شروع ہوتا ہے تو پتا ہی نہیں چلتا کہ یہ تین دن کس طرح پلک جھپکتے میں گزر گئے۔

اِس سال لوگ خود، مَیں اور افراد جماعت بھی دعائیں کر رہے تھے، بہرحال اللہ تعالیٰ نے تمام تحفظات اور خوفوں کو امن میں بدل دیا۔ پچھلی وباء Covid بھی ایک وجہ تھی، بہرحال اِس کا کچھ اثر تو شاید بعض شاملین پر ہو لیکن عمومی طور پر اللہ تعالیٰ کا بہت فضل ہے۔ پہلے تو مَیں تمام کارکنان کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے تیاری جلسہ سے لے کر وائنڈ اَپ تک بے لوث ہو کر کام کیا اور اب تک کسی نہ کسی صورت میں جاری وائنڈ اَپ کا کام کر رہے ہیں۔ اتنے بڑے نظام میں یہ کمزوریاں ہو

جاتی ہیں لیکن انتظامیہ کا کام ہے کہ اِن کمزوریوں اور خامیوں کو دُور کرے، مثلاً لجنہ کے کھانا کھلانے کے شعبہ کی بعض شکایات ہیں۔

ایم ٹی اے نے بھی بہت اچھی کوریج دی ہے۔ اس دفعہ اسٹوڈیو بھی تمام کا تمام انہوں نے خود تیار کیا اور اس سے کئی ہزار پاؤنڈز کی بچت بھی ہوئی۔ اِس سال یہ بھی تھا کہ بہت سے ترقی یافتہ اور غیر ترقی یافتہ ملکوں کو جلسہ کی کارروائی کے دوران ملا دیا۔ ایک وحدت تھی جس کا نظارہ ہم نے ایم ٹی اے کے کیمرہ کی آنکھ کے ذریعہ کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ نے بعض اپنوں، غیروں، نومبائعین اور صحافیوں کے متفرق تاثرات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ کے ذریعہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پیغام اسلام پہنچایا۔

برکینا فاسو کے ایک غیر از جماعت دوست اسحٰق صاحب کہتے ہیں۔ آپ کا جلسۂ سالانہ بہت شاندار تھا اس کی مثال نہیں ملتی، اتنے لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا کسی معجزہ سے کم نہیں اور ایک امام کی پیروی، یہ جلسہ اپنی مثال آپ ہے۔ کوئی مانے یا نہ مانے آج حقیقی اسلام احمدیت ہی ہے اور وہ دن دُور نہیں جب لوگ اِس حقیقت کو پہچان لیں گے اور اِس میں داخل ہو جائیں گے۔

لائبیریا کے ایک غیر مسلم مہمان کہتے ہیں۔ مَیں احمدیہ خلیفہ کے خطاب کو سن کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ اِس سے پہلے مَیں نے سن رکھا تھا کہ احمدیہ جماعت بڑی منظم جماعت ہے، آج اپنی آنکھوں سے بھی دیکھ لیا ہے کہ کس طرح احمدیہ جماعت ایک لیڈر کے ہاتھ پر متحد اور دنیا میں امن کی کوشش میں مصروف ہے۔ نمائندہ جرنلسٹ بی بی سی ساؤتھ ایڈورڈ سالٹ نے کہا کہ مَیں نے جلسہ میں بہت اچھا وقت گزارا، مہمان نوازی بہت عمدہ تھی۔ مختلف تقاریر سن کر بھی بہت اچھا لگا، آئندہ بھی آپ لوگوں کے ساتھ کام کروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آخر پر مکرمہ نصرت قدرت سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم قدرت اللہ عدنان صاحب آف کینیڈا، واقف زندگی مکرم چوہدری لطیف احمد جھمٹ صاحب اور مکرم مشتاق احمد عالم صاحب ابن مکرم محمد عالم صاحب آف میر پور کشمیر کا تذکرۂ خیر فرمایا نیز بعد از نماز جمعۃ المبارک اِن کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 19/ اگست 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا، بدری صحابہ کے ذکر میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دَورِ خلافت میں ہونے والے واقعات کے تذکرہ کے تسلسل میں آج شام کی جانب ہونے والی پیش قدمی کا ذکر ہوگا۔

جب آپؓ باغی مرتدین کی سرکوبی سے فارغ ہو گئے اور عرب مستحکم ہو گیا تو آپؓ نے بیرونی جارحیت کے مرتکب مخالفین میں سے اہل روم (ملک شام (موجودہ شام یا سیریا) کی حکومت کو سلطنت روم اور وہاں کے بادشاہ کو قیصر روم کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔) سے جنگ کرنے کے متعلق سوچا مگر ابھی تک کسی کو اِس سے آگاہ نہ کیا تھا۔ اسی غور وفکر کے دوران حضرت شُرَحْبِیْلؓ بن حَسَنَہ آپؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا، اے خلیفۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپؓ شام میں لشکر کشی کے بارہ میں سوچ رہے ہیں؟ آپؓ نے فرمایا! ہاں، ارادہ تو ہے مگر ابھی کسی کو مطلع نہیں کیا۔ تم نے کس وجہ سے یہ سوال کیا ہے؟ آپؓ نے عرض کیا کہ مَیں نے ایک خواب دیکھی ہے نیز مندرجات پیش فرمائے۔

حضرت ابوبکرؓ نے لمبی خواب سن کر ارشاد فرمایا: تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہوں تم نے اچھا خواب دیکھا ہے اور اچھا ہی ہوگا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ! تم نے اِس خواب میں فتح کی خوشخبری اور میری موت کی اطلاع بھی دی ہے، یہ بات کہتے ہوئے آپؓ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس کے بعد آپؓ نے ان کے خواب کی مکمل تعبیر بیان فرمائی جس میں فتوحات کی تفصیل اور آپ کی وفات کی خبریں تھیں۔

جب حضرت ابوبکرؓ نے فتح شام کے لئے لشکر تیار کرنے کا ارادہ کیا تو آپؓ نے مشورہ کے لئے کبار صحابہ کو طلب کیا، جب یہ اصحاب آپؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؓ نے ارشاد فرمایا؛ اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں، اعمال اُن کا بدلہ نہیں ہو سکتے، اِس بات پر اللہ تعالیٰ کی بہت زیادہ حمد کرو کہ اُس نے تم پر احسان اور ایک کلمہ پر جمع کیا... آج عرب ایک امت، ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہیں، میری رائے یہ ہے کہ مَیں اُن کو رومیوں سے جنگ کے لئے شام بھجواؤں، جو اُن میں سے مارا گیا وہ

شہید اور جو زندہ رہا وہ دین اسلام کا دفاع کرتے ہوئے زندہ رہے گا۔

ملک شام کی فتوحات کے سلسلہ میں سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ نے 13 ہجری میں ایک لشکر کے ہمراہ حضرت خالدؓ بن سعید کو روانہ فرمایا۔ حضرت ابوبکرؓ نے رومیوں کے خلاف جنگ کے لئے اہل مدینہ کے علاوہ دیگر علاقوں کے مسلمانوں کو بھی تیار کرنا شروع کیا اور جہاد میں شمولیت کی ترغیب دلائی چنانچہ اسی غرض سے آپؓ نے اہل یمن کی طرف بھی ایک خط لکھا اور اِسے حضرت انسؓ بن مالک کے ہاتھ بھیجا، آپؓ نے اہل یمن کو مؤثر انداز میں پیغام پہنچانے کے بعد مدینہ واپس پہنچ کر اُن کی آمد کی خوشخبری حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سنائی۔

حضرت خالدؓ بن سعید کی ناکامی کے باوجود حضرت ابوبکرؓ کے عزم میں ہرگز فرق نہ آیا، جب آپؓ کو یہ اطلاع پہنچی کہ حضرت عکرمہؓ ور حضرت ذوالکلاعؓ اسلامی افواج کو دشمن کے چنگل سے بچا کر شامی سرحدوں پر واپس لے آئے ہیں اور وہاں مدد کے منتظر ہیں تو آپؓ نے ایک لمحہ ضائع کئے بغیر کمک بھیجنے کا انتظام شروع کردیا۔ اور چار بڑے لشکر تیار کئے جنہیں شام کے مختلف علاقوں کی جانب روانہ کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے مؤرخہ 12 اگست 2022ء کو ربوہ میں شہید ہونے والے دارالرحمت کے رہائشی مکرم نصیر احمد صاحب ابن عبد الغنی صاحب کا تفصیلی ذکر خیر فرمایا اور بعد نماز جمعہ اِن کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 26 اگست 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کمالات ومناقب کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: چوتھا لشکر حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عَمروؓ بن العاص کی قیادت میں شام کی طرف روانہ کیا تھا، حضرت عمرو بن عاصؓ شام جانے سے قبل قضاعہ کے ایک حصہ کے صدقات کی تحصیل کے لئے مقرر تھے۔ فیصلہ ہونے پر آپؓ کو مدینہ بلایا گیا اور انہیں حکم ہوا کہ مدینہ سے باہر جا کر خیمہ زن ہو جائیں تا کہ لوگ آپ کے ساتھ جمع ہوں۔ جب آپؓ نے روانہ ہونے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوبکرؓ رخصت کرنے کے لئے نکلے نیز تاکیدی نصائح فرمائیں، حضرت عَمروؓ نے عرض کیا! کتنا بہتر ہے کہ مَیں آپؓ کے گمان کو سچ کر دکھاؤں۔

آپؓ کی فوج چھ، سات ہزار کے درمیان تھی اور منزل مقصود فلسطین تھی، آپؓ نے ایک ہزار مجاہدین پر مشتمل لشکر تیار کیا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی قیادت میں روم کی جانب روانہ کیا۔ یہ دستہ رومیوں سے جا ٹکرایا اور دشمن کی قوت کو پارہ پارہ کر کے اُن پر فتح حاصل کی اور بعض قیدیوں کے ساتھ واپس ہوا۔ حضرت عَمروؓ نے اِن قیدیوں سے پوچھ گچھ کی تو پتا چلا کہ رومی فوج روبیس کی قیادت میں مسلمانوں پر اچانک حملہ کرنے کی تیاری میں ہے، اِن معلومات کی روشنی میں آپؓ نے اپنی فوج کو منظم کیا۔ جب رومی حملہ آور ہوئے تو مسلمان اُن کا حملہ روکنے میں کامیاب ہوگئے اور اُن کو واپس ہونے پر مجبور کر دیا، اِس کے بعد اُن پر جوابی حملہ کر کے دشمن کی قوت کو تباہ کر کے انہیں راہ فرار اختیار کرنے اور میدان چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔ اسلامی فوج نے اُن کا پیچھا کیا اور ہزاروں رومی فوجی مارے گئے اور اسی پر یہ معرکہ ختم ہوگیا۔

شاہ روم ہرقل جوشیلی تقریریں کر کے فلسطین، دمشق، حمص اور اَنطاکیہ کے لوگوں کو مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے کیلئے اُکسایا۔ خود انطاکیہ کو ہیڈ کواٹر بنا کر مسلمانوں سے مقابلہ کی تیاریاں کرنے لگا۔ حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بذریعہ خط شاہ روم ہرقل کے عزائم سے آگاہ کیا، آپؓ نے جواباً تحریر فرمایا کہ اَنطاکیہ میں اُس کا قیام کرنا، اُس کی اور اُس کے ساتھیوں کی شکست اور تمہاری اور مسلمانوں کی فتح کا پیش خیمہ ہے۔ جب حضرت سعیدؓ نے کوچ کرنے کا ارادہ کیا تو حضرت بلالؓ، حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپؓ مجھے اجازت دیں کہ مَیں اپنے رب کی راہ میں جہاد کروں آپؓ نے فرمایا: اگر تمہاری خواہش جہاد کرنے کی ہے تو مَیں تمہیں ٹھہرنے کا حکم کبھی نہیں دوں گا۔ حضرت ابوعُبیدہؓ کے خطوط کے نتیجہ میں حضرت خالدؓ بن ولید کو شام بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بصری کے باشندوں نے اِس پر صلح کی کہ مسلمانوں کو جزیہ دیں گے اور مسلمان اُن کی جانوں، اموال اور اولاد کو امان دیں گے۔ پھر معرکہ اجنادَین ہے یا اجنادِین ہے۔ اَجنادین کی فتح کے بعد حضرت خالدؓ بن ولید نے حضرت ابوبکرؓ کو بذریعہ خط یہ خوشخبری سنائی۔ ❁❁❁

انصار کی عمر کا طبقہ جماعت کا عقل و حکمت اور تجربہ کے لحاظ سے بہتر حصہ کہلا سکتا ہے

خلاصہ اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ مؤرخہ 18 ستمبر 2022ء۔ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ، یوکے

خلیفۂ وقت کی بات کا مخاطب ہر احمدی ہے: حضور انور ایدہ اللہ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد ارشاد فرمایا! ابھی کچھ دیر پہلے مَیں نے لجنہ سے خطاب کیا تھا اور اُنہیں بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی، یہ باتیں صرف عورتوں کے لئے نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں اِن باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے وہاں مردوں اور عورتوں دونوں کو مخاطب کر کے یہ نیکیاں اپنانے اور اُن کی طرف توجہ کرنے کا کہا ہے۔ خلیفۂ وقت کی کہی گئی بات کا ہر ایک احمدی اپنے آپ کو مخاطب سمجھے بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ نصائح کا مخاطب اپنے آپ کو نہیں سمجھتے اور اپنے گریبان میں نہیں جھانکتے بلکہ جماعت کے کسی مخصوص طبقہ یا ملک کو اِس کا مخاطب قرار دیتے ہیں، اِس تناظر میں حضور انور ایدہ اللہ نے تصریح فرمائی! کہ اب جب کہ ٹی وی کے ذریعہ تمام دنیا رابطوں کے لحاظ سے ایک ہوگئی ہے، ہر احمدی، ہر بات کا جو خلیفۂ وقت کی طرف سے جماعت کی بہتری کے لئے کہی جا رہی ہے، مخاطب سمجھے اور اُس پر عمل کرنے کی کوشش کرے تو ایک انقلاب ہے جو ہم اپنی حالتوں میں لا سکتے ہیں۔ پس پہلی بات تو یہ ہے جو باتیں مَیں نے لجنہ میں کی ہیں اِن کا انصار اپنے آپ کو بھی مخاطب سمجھیں۔

انصار نمونہ قائم کریں: انصار اللہ کو خاص طور پر اِس بات کا خیال رکھنا چاہئے پس انصار اللہ کی عمر کو پہنچے ہوئے مرد جو اپنی سوچ کی بلوغت کو بھی اپنی عمر کے لحاظ سے پہنچ چکے ہیں اُنہیں خاص طور پر اِس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہر نیکی کی بات جماعت کے کسی بھی طبقہ کو مخاطب کر کے کی جا رہی ہے اِسے ہم نے نہ صرف اپنے پر لاگو کرنا ہے بلکہ دوسروں کے سامنے نمونہ بن کر حقیقی اسلامی معاشرہ قائم کرنا ہے۔ اپنے جائزے لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا: حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کو تقویٰ سے متعلق جو مختلف مواقع پر نصائح فرمائیں، اِس حوالہ سے چند باتیں آپ سے کرنا چاہوں گا۔ انصار اللہ کی عمر کے لوگ اپنی عقل اور تجربہ کے لحاظ سے انتہاء کو پہنچے ہوئے ہوتے ہیں، پس یہ بات اِن سے یہ بھی تقاضہ کرتی ہے کہ وہ اپنی دینی، روحانی اور اخلاقی حالتوں کے بھی اعلیٰ نمونے دکھائیں۔ اپنے جائزے لیں کہ حضرت مسیح موعودؑ کو مان کر ہم نے اپنے اندر کیا تبدیلی پیدا کی ہے اور دوسروں کو اِس سے کیا فائدہ ہم پہنچا رہے ہیں۔ انصار اللہ ہی وہ تنظیم ہونی چاہئے جو نمونے قائم کرنے والی ہو ایک موقع پر آپؑ نے فرمایا کہ ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے۔

عقل، تجربہ کے لحاظ سے بہتر حصہ: پس جماعت کا عقل و حکمت اور تجربہ کے لحاظ سے جو بہتر حصہ کہلا سکتا ہے وہ، وہ لوگ ہیں جو آپ انصار کی عمر کے ہیں۔ پس عبادتوں کے معیار، اعلیٰ اخلاق اور دوسری نیکیوں کے لحاظ سے بھی انصار اللہ ہی وہ تنظیم ہونی چاہئے جو نمونے قائم کرنے والی ہو اور یہ اُس وقت ہوسکتا ہے جب انسان کے دل میں تقویٰ ہو، تبھی انسان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہوتا ہے، تبھی انسان کے عبادتوں اور اخلاق

42واں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2022ء

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھارت کے ذیلی تنظیمات مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماعات کیلئے مورخہ 21، 22 اور 23 اکتوبر 2022ء (جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی ازراہ شفقت منظوری عنایت فرمائی ہے۔ احباب اِس کے مطابق دعاؤں کے ساتھ اِن اجتماعات میں شمولیت کی ہر ممکن کوشش کریں۔

(صدر مجلس انصار اللہ بھارت)

کے اعلیٰ معیار قائم ہوتے ہیں، تبھی ایک انسان حقیقی انصار میں شمار ہو سکتا ہے۔ تبھی ہم حقیقی انصار کہلا سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ اسی وجہ سے اپنے ماننے والوں کو بے شمار جگہ بڑے درد کے ساتھ تقویٰ پر چلنے کے بارہ میں بار بار نصیحت فرماتے رہے کیونکہ تقویٰ ایک بنیادی چیز ہے، چنانچہ ایک جگہ آپؑ فرماتے ہیں۔ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ (النحل:129) یقیناً اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حقیقی مددگار کون ہیں:

پس ہر ایک ہم میں سے جائزہ لے کہ کس حد تک ہم میں تقویٰ ہے اور ہمارے احسان کرنے کے کیا معیار ہیں تبھی ہم حقیقی انصار کہلا سکتے ہیں۔ ہم جب یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ ہم انصار اللہ ہیں اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں، اُس کے دین کے مددگار ہیں تو پھر یہ خصوصیت بھی پیدا کرنی ہوگی کہ تقویٰ بھی ہو اور محسن بھی ہم ہوں۔ اللہ تعالیٰ کو ہماری کسی مدد کی ضرورت نہیں، وہ سب طاقتوں کا مالک ہے، یہ اُس کا احسان ہے کہ اُس نے ایک نظام قائم فرمایا اور یہ نظام بنا کر فرمایا کہ تم اِس نظام کا حصہ بن جاؤ اور میرے دین کے مددگار بن جاؤ تو میں تمہیں اِس طرح سمجھوں گا جس طرح تم اللہ تعالیٰ کے دین کے مددگار رہو لیکن یہ یاد رہے کہ مَیں صرف اُنہیں دین کے مددگار سمجھوں گا جو تقویٰ کو اختیار کرنے والے اور احسان کرنے والے ہیں۔ پس یہ سوچ ہے جو ہم میں سے ہر ناصر کی ہونی چاہئے اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو انسان کی حیثیت ہی کیا ہے کہ یہ دعویٰ کرے مَیں انصار اللہ ہوں، اللہ تعالیٰ کا مددگار ہوں۔ ہم تو اُس کے فضل کے بغیر ایک کے بعد دوسرا سانس بھی نہیں لے سکتے، پس وہ فرماتا ہے کہ مَیں تمہیں اپنے دین کا مددگار قبول کرتا ہوں اور میری مدد تمہارے ساتھ ہوگی بشرطیکہ تم تقویٰ پر چلو اور نیکیاں بجالانے والے ہو۔ پھر ہمارے کاموں کے جو ہم اُس کی خاطر کرتے ہیں ایسے بھرپور نتائج نکلیں گے کہ نظر آئے گا کہ واقعی یہ لوگ انصار اللہ ہیں اور اِس وجہ سے اللہ بھی اِن کے کاموں میں بے انتہاء برکت عطاء فرماتا ہے۔ پس یہ سوچ ہے جو ہم میں سے ہر ناصر کی ہونی چاہئے کیونکہ اِس کے بغیر ہماری بیعت کا مقصد ہی کوئی نہیں رہتا۔ اگر ہمارا نعرہ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ کا ہے تو اپنے نفس کو پہلے پاک صاف کرنا ہوگا۔

انصار اللہ کا اصل کام:

پس اصل کام اب مامور زمانہ کے ساتھ جُڑ کر انصار اللہ کا یہ ہے کہ دنیا کو خدائے واحد کے آگے جھکانا اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانا۔ ہم حقیقی انصار اُس وقت بن سکتے ہیں جب عمدہ بیج بنیں حضرت مسیح موعودؑ اپنے اندرونی جائزے لینے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔ میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں اِس لئے کہ تخم ریزی کی جائے کہ جس سے وہ پھل دار درخت ہو جائیں، پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اُس کا اندرونہ اور باطنی حالت کیسی ہے۔ فرمایا: اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اُس کی زبان پر کچھ اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا (اِس عمر کو پہنچ کر پھر خاتمہ بالخیر کی بھی فکر ہوتی ہے) فرمایا: اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے ایک جماعت جو دل سے خالی اور زبانی دعوے کرتی ہے، وہ غنی ہے پرواہ نہیں کرتا۔ پس ہم حقیقی انصار اُس وقت بن سکتے ہیں جب عمدہ بیج بنیں۔ اِس کے لئے اللہ تعالیٰ اور آنحضرتؐ کے حکموں پر چلنا اور زمانہ کے امام اور ماموُر کی کامل پیروی اور اطاعت کرنا ضروری ہے۔ ہمارے قول و فعل کا ایک ہونا جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والا ہوگا وہاں ہماری نسل کی اصلاح کا بھی ذریعہ ہوگا اور ہمیں یہ تسلی ہوگی کہ ہم اپنی نسلوں میں بھی تقویٰ اور نیکی کی جڑ لگا کر جا رہے ہیں، وہ پیوند لگا کر جا رہے ہیں جس سے اگلی نسل بھی خدا تعالیٰ کے ساتھ جُڑ کر وہ پھل دار درخت بنیں گے جن پر نیکیوں کے پھل لگتے ہیں۔ چالیس سال کی عمر میں ایسی سوچیں زیادہ شروع ہو جاتی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں جب لوگ ایسی بڑی عمر کو پہنچتے ہیں اُن کے بچے بھی بڑے ہو رہے ہوتے ہیں تو اُن کی ضروریات (تعلیم و متفرق) کی اُنہیں زیادہ فکر شروع ہو جاتی ہے، چالیس سال کی عمر ایسی ہے جب یہ سوچیں زیادہ شروع ہو جاتی ہیں اور پھر بعض لوگ جو دنیا میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں یا جن کو خدا تعالیٰ پر توکل کم ہوتا ہے وہ اِن اخراجات کو پورا کرنے کے لئے مختلف (جائز یا ناجائز) حیلے اور طریقے تلاش کرتے ہیں جو بسا اوقات ناجائز بھی ہوتے ہیں۔

چندہ شرح سے دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کریں؟ حتّٰی کہ بعض احمدی بھی یہ کام کرتے ہیں اور پھر دنیاوی معاملات میں نہیں بلکہ چندوں کی ادائیگی میں بھی اپنی آمد غلط بتادیتے ہیں حالانکہ اِس میں اِن کے لئے واضح کر دیا گیا ہے کہ اگر شرح سے چندہ نہیں دے سکتے تو چھوٹ لے لیں لیکن غلط بیانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر تمہارے اندر تقویٰ ہے تو وہ خود انتظام کر دے گا یا تھوڑے میں ایسی برکت عطاء فرمادے گا کہ غیر محسوس طریقہ پر اخراجات پورے ہونے کے سامان ہوتے ہیں۔ وہ مقام جب اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے لئے کافی ہو جاتا ہے حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا: یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے، وہ بڑا طاقت والا ہے۔ جب اُس پر کسی امر پر بھروسہ کروگے تو وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا، پس اللہ تعالیٰ پر توکل ضروری ہے اور یہ بغیر تقویٰ کے پیدا نہیں ہوسکتا۔ پس اگر ہم اپنی حالتوں میں حقیقت میں ایسی تبدیلی پیدا کرلیں جب دین دنیا پر مقدم ہو جائے تو یہی حقیقی تقویٰ اور یہی وہ مقام ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔

حقیقی انصار ہونے کی روح: حضور انور ایدہ اللہ نے خطاب کے اختتامی حصہ میں ارشاد فرمایا! اللہ تعالیٰ متّقی کے راستہ کی تمام دُنیوی روکیں دُور فرما دیتا ہے جو اُس کے دین کے کام میں حارج ہوں، پس اگر دنیاوی کاموں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نمازوں کی ادائیگی وقت پر ہم کر رہے ہیں اور اِسی طرح دوسرے دنیاوی کاموں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جماعتی اور دینی کاموں کو ترجیح دے رہے ہوں تو وہ سب طاقتوں کا مالک خدا فرماتا ہے کہ مَیں تمہارے ساتھ ہوں، تمہاری فکروں کو دُور کروں گا۔ پس

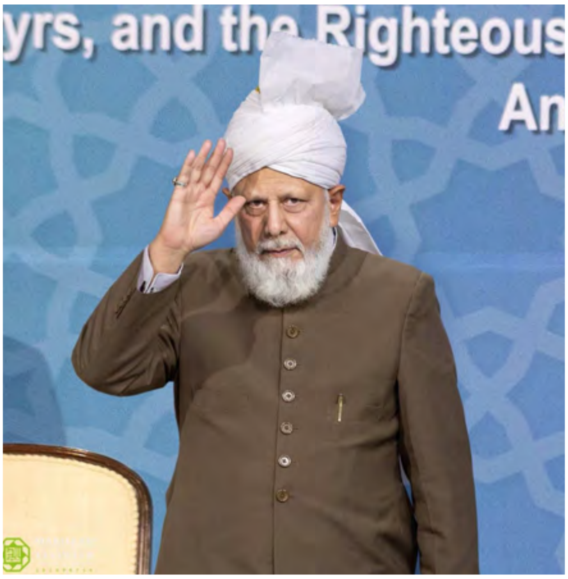

اجتماع کے اختتام پر اپنے دست مبارک سے پیار کا اظہار فرماتے ہوئے

انسان نے خدا تعالیٰ کی کیا مدد کرنی ہے، اللہ تعالیٰ ہے جو ہمیں دینی خدمت کا موقع دیتا ہے، ہماری نیکیوں کے ہمیں اجر دیتا ہے، ہماری ضروریات پوری فرماتا ہے اور پھر اِن تمام نوازشوں کے بعد ہمیں اپنے دین کے مددگاروں میں شامل کرنے کا اعلان فرما دیتا ہے۔ کتنا مہربان ہے ہمارا خدا، کس قدر دیالو ہے ہمارا خدا، اِس کا کبھی ہم احاطہ ہی نہیں کر سکتے۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حقیقی شکر گزار بندے بنتے ہوئے، اُس کے حکموں پر چلتے ہوئے، تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارنے والے بنیں اور یہی ہمارے حقیقی انصار ہونے کی روح ہے۔ اللہ تعالیٰ اِس کی ہم سب کو توفیق عطاء فرمائے۔

(الفضل روزنامہ 30ستمبر 2022ء صفحہ:3)

127واں جلسہ سالانہ قادیان 23، 24اور 25دسمبر 2022ء کو منعقد ہوگا

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 127ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مؤرخہ 23، 24اور 25دسمبر 2022ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیابی اور اس کے بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

دلاور خان
خادم نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ قادیان

قوت سامعہ کی اہمیت و ضرورت (1)

اسلام ایک مکمل مذہب ہے اور مکمل ضابطہ حیات کو پیش کرتا ہے۔ قرآن مجید ایک زندہ اور کامل کتاب مبین ہے۔ اور یہ دینی، دنیاوی اور اعلیٰ روحانی علوم کا سرچشمہ ہے۔ یہ نہ صرف مسلمانوں بلکہ ساری دنیا کے لئے ہدایت نامہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پیارے رسول، نبیوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (زندہ رسول) پر نازل کیا گیا ہے اور مکمل شریعت ہے۔ غور اور تدبر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں ہر قسم کے علوم کے چشمے پھوٹتے ہیں تو اس کے ساتھ ہی ہر بھلائی اور خیر اس میں ہے اور ہر قسم کی برائی سے بچنے کے لئے صراط مستقیم کی راہیں استوار ہیں تو ساتھ ہی انسانوں کو شکر کرنے کے سلیقے سکھلائے گئے ہیں اور ناشکری پر اللہ تعالیٰ نے عذاب دینے کا ذکر کیا ہے ہر قسم کے معاملات کے لئے قرآنی دعائیں ہیں نیز یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ اگر انسان دعائیں نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو پھر انسان کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کی ہر سورت اور آیت کی ترتیب بھی اپنے اندر ایک خاص اہمیت اور برکات کی حامل ہے۔

قوت سماعت کا آغاز: اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ہر انسانی عضو کی ضرورت اور اہمیت ہے۔ لیکن قوت سامعہ کی ضرورت اور اہمیت زیادہ ہے۔ یہ اس لئے کہ ہم مشاہدہ میں دیکھتے ہیں کہ گونگے اور بہرے انسان بہت دکھ کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں اور وہ کسی بھی میدان میں زیادہ ترقی نہیں کر سکتے کیونکہ کان سے سُن کر ایک بچہ پیدا ہوتے ہی (بلکہ رحم مادر میں بھی بچہ ماں کی آواز سن سکتا ہے۔ دراصل کان کی تکمیل رحم مادہ میں آنکھ سے پہلے ہوتی ہے، جنین کی آنکھ کی پتلی کے آگے ایک پردہ ہوتا ہے جو آٹھویں مہینہ میں تحلیل ہوتا ہے مگر کان کے آگے کوئی پردہ نہیں ہوتا) علم سیکھنے لگ جاتا ہے۔

قوت سامعہ کے زائل ہونے کے نقصانات

دنیا میں جب کسی کی پیدائشی یا بعد میں کسی حادثہ کی وجہ سے قوت سامعہ زائل ہو جاتی ہے تو یہ بہت بڑا نقصان نظر آنے لگتا ہے۔ انسان علم نہیں سیکھ سکتا۔ کسی بھی علم کی بات جب کان سے نہ سن سکے گا اور کوئی معلومات جو دریافت کرنا چاہے گا یا اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہے گا وہ نہیں کرسکتا۔ اس طرح علمی میدان میں ترقی نہیں کر سکے گا۔

ضعف بصارت والے انسان

بصارت کے زائل ہونے والے انسان مقابلۃً سماعت کے زائل ہونے والے انسانوں سے ایک لحاظ سے بہتر ہیں۔ جیسے ایک پیدائشی اندھا بچہ پیدا ہوتے ہی اپنے کان سے ہر بات اور علم سیکھنے لگ جاتا ہے۔ ایک تندرست بچہ کو دیکھ کر، پڑھ کر اور سمجھ کر علم سیکھنے کا زمانہ اسے چار پانچ سال کے بعد ملتا ہے۔

اسلام کی پر حکمت تعلیم

اسلام نے پیدا ہونے والے بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت دینے کا اس لئے حکم دیا کہ بچہ جو بات سنے گا وہ اس کے دماغ میں محفوظ رہے گی۔ کیونکہ علم النفس کی حال کی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ دنیا میں کوئی حرکت ضائع نہیں جاتی اور دماغ میں سے کوئی نقش مٹ نہیں سکتا۔ گویا 1400ء سال قبل اسلام کی اس پر حکمت تعلیم کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔

آنکھ روشنی کی محتاج اور کان ہوا کا محتاج

یہ چیز بھی ہم سب جانتے ہیں کہ اگر آنکھ کی روشنی بحال ہے تو ہمیں رات کے وقت روشنی کی ضرورت ہے لیکن اندھیرے میں ہمارے کان آواز کو سُن سکتے ہیں گو کان کو سننے کے لئے ہوا کی ضرورت ہے۔ یہ قدرت کا کتنا بڑا انعام ہے کہ ہوا ہر جگہ موجود ہے۔ اگر ہوا نہ ہو تو زندگی ختم ہو جاتی ہے۔

نابینا شخص کی قوت سامعہ اور لامسہ بڑھی ہوتی ہے

اکثر یہ جانتے ہیں کہ اگر کسی انسان کا کوئی عضو بیکار ہے تو اللہ تعالیٰ

اس کے دوسرے اعضاء میں خاص قوت رکھ دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ہی خاص حکمت ہے۔ اگر کوئی شخص نابینا ہے تو اسکی قوت سامعہ ایک عام تندرست شخص کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسکی قوتِ لامسہ بھی بڑھ جاتی ہے۔ جیسا کہ نابینا کو سکول میں مختلف چیزوں کو ٹٹول کر۔ ان کی شکل، سختی، نرمی، گرمی اور ٹھنڈک وغیرہ محسوس کروائی جاتی ہے۔

سمیع پہلے اور بصیر بعد میں رکھنے کی حکمت

قرآن مجید پر غور کریں تو سمیع کو پہلے اور بصیر کو بعد میں رکھا گیا ہے۔ یہ بھی قرآن کریم میں ایک خاص حکمت سے ہے۔ یہ نکتہ محترم ڈاکٹر چوہدری شاہنواز صاحب نے اپنے مضمون میں پیش کیا ہے۔ جسکی تفصیل آگے درج کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ بعض اور نکات کی تفصیل بھی محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے مضمون میں شامل ہے۔ الغرض میڈیکل سائنس نے اب تک جو معلومات پیش کی ہیں اس کا کچھ ذکر مضمون میں شامل ہے۔ قرآن مجید تو سب علوم کا سرچشمہ ہے۔ قرآن مجید کی بعض آیات بھی درج کی گئی ہیں۔ انشاء اللہ مزید جو معلومات آئیں گی وہ قرآن مجید کی معرفت اور حکمت کو بیان کرنے والی ہی ہوں گی۔ قرآن مجید میں مختلف مقامات پر انسانی پیدائش، کان، آنکھ اور دیگر اعضاء کا جو ذکر ملتا ہے وہ اس طرح ہے۔

(1) قرآن مجید میں انسانی پیدائش کے مراحل اور مسلسل ترقی پذیر ہونے کا ذکر

اللہ تعالیٰ نے سورۃ قیامۃ آیت نمبر 38، 39 اور 40 میں انسانی پیدائش کے مراحل بیان کرنے کے بعد فرمایا وہ مسلسل ترقی پذیر ہیں۔

(2) انسان کو بہترین ارتقائی حالت میں پیدا کرنے کا ذکر

اللہ تعالیٰ سورۃ التین میں فرماتا ہے: لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ (التین: 5) ترجمہ: یقیناً ہم نے انسان کو بہترین ارتقائی حالت میں پیدا کیا۔

(3) اللہ تعالیٰ سورۃ رحمٰن میں فرماتا ہے:

خَلَقَ الْاِنْسَانَ۔ یعنی اس نے انسان کو بنایا۔ پھر فرمایا: عَلَّمَهُ الْبَيَانَ۔ یعنی اور اسے فصاحت و بیان بخشا۔ (رحمٰن: 4،5)

یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ علم سیکھنے کی دعا بھی قرآن مجید سے ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کی دعا سنتا ہے پھر انہیں علم و عرفان کے ساتھ فصاحت اور بیان کا ملکہ بخشتا ہے۔ (علم سیکھنے کی دعا کا ذکر سورہ بقرہ آیت نمبر 33 سے ملتا ہے)

(4) سورۃ بلد میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ۔ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ (البلد: 9، 10) ترجمہ: کیا ہم نے اُس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ؟

واقع میں یہ شکر کا مقام ہے کہ آنکھیں، زبان اور ہونٹ بھی اللہ تعالیٰ کی بہترین نعمت ہیں۔

(5) سورۃ مومنون میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ۔ (المومنون۔97) ترجمہ: اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ سورۃ مومنون کے نوٹ میں فرماتے ہیں۔ ”اس آیت 79 میں یہ مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ ارتقائی منازل میں سب سے پہلے قوت شنوائی عطا ہوئی تھی اور اس کے بعد بصارت اور پھر دل انسان کو عطا کئے گئے۔ جو گہری بصیرت رکھتے ہیں اور ہر قسم کے روحانی مضامین کو سمجھنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔

(6) سورۃ دہر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا (الدھر: 3) ترجمہ: یقیناً ہم نے انسان کو ایک مرکب نطفہ سے پیدا کیا جسے ہم طرح طرح کی شکلوں میں ڈھالتے ہیں۔ پھر اسے ہم نے سننے (اور) دیکھنے والا بنا دیا۔

7۔ آج سائنس نے ثابت کیا ہے کہ سب سے پہلے بچہ کے کان

پُرحکمت قول

قرض سے بچنے کا علاج

ایک شخص نے عرض کی کہ مَیں مبلغ پچیس ہزار روپے کا مقروض ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل ؓ نے فرمایا: ”اس کے تین علاج ہیں۔ (1) استغفار (2) فضولی چھوڑ دو (3) ایک پیسہ بھی ملے تو قرض خواہ کو دے دو۔“ (حیات نور: صفحہ 517)

کام کرتے ہیں پھر آنکھیں اور سب سے آخر میں دل یعنی قوت فکر یہ کام کرتی ہے۔ یہ ترتیب قرآن کریم کے کلام الٰہی ہونے کا ایک ثبوت ہے کیونکہ اس آیت میں مذکور مضامین اُس زمانہ میں مخفی تھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاللّٰهُ اَخۡرَجَكُمۡ مِّنۡۢ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ (سورۃ النحل:79) اس کی تفسیر میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

’’اے لوگو! ہم نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے جبکہ تم کچھ نہ جانتے تھے تم کو آنکھ کان اور دل دے کر دنیا میں بھیجا تا کہ تم علم سیکھو لیکن تم نے ہماری اس بخشش سے کچھ بھی فائدہ نہ اٹھایا، نہ آنکھوں سے دیکھا، نہ کانوں سے سنا، نہ دل سے سوچا۔ اس فقرہ میں کیسا رحم اور افسوس بھرا ہوا ہے۔ خدائے قادر اپنے بندوں کی اس غفلت پر جس نے انہیں عذاب کا مستحق بنا دیا کیسے محبت سے بھرے ہوئے الفاظ میں افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

اس آیت کا تعلق سورۃ کے مضمون سے یہ ہے کہ اس میں الہام الٰہی کی ضرورت کی ایک اور دلیل دی گئی ہے اور وہ اس طرح کہ انسان جب پیدا ہوتا ہے تو ہر ایک علم سے خالی ہوتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اسے آنکھ کان اور دل دے کر پیدا کرتا ہے تا وہ علم حاصل کرے اور ان کی مدد سے وہ علم سیکھتا ہے۔ پس جو دنیوی علوم انسان سیکھتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کے مہیا کئے ہوئے ذرائع سے سیکھتا ہے۔ کوئی انسان ایسا نہیں جو کہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے ان ذرائع کی ضرورت نہیں۔ مَیں خود ہی اپنے لئے حصول علم کے سامان پیدا کروں گا۔ پھر روحانی علم کے سیکھنے کیلئے جو ذرائع اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے ان کے استعمال سے اسے کیوں انکار ہوتا ہے۔

تعجب ہے کہ انسان کی سب عظمت ان ذرائع کے استعمال سے ہوتی ہے جو اسے قدرت عطا فرماتی ہے۔ انسان کے جس قدر کمالات ہیں وہ انہیں طاقتوں کی مدد سے حاصل کئے جاتے ہیں اور ان طاقتوں کے استعمال میں وہ کوئی سبکی محسوس نہیں کرتا۔ مگر جب روحانی ذرائع کا سوال پیدا ہوتو وہ کہتا ہے مجھے ان کی کیا ضرورت ہے میں خود اپنا کام کرسکتا ہوں حالانکہ جس طرح اسے مادی ترقی کیلئے عطا کردہ جوارح کی ضرورت ہے اسی طرح روحانی کمالات کے حصول کیلئے اسے ان سامانوں کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کاملہ سے اس کیلئے پیدا کرتا ہے۔ آیت کے اخیر میں فرماتا ہے کہ ان چیزوں کے دینے کی غرض تو یہ تھی کہ تمہارے اندر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی قدر پیدا ہو۔ تم الٹا ان طاقتوں سے مغرور ہو جاتے ہو اور کہتے ہو کہ ہمیں کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں۔

اس آیت میں کانوں کے بعد آنکھوں اور آنکھوں کے بعد دلوں کا ذکر کیا گیا ہے اور اسی ترتیب سے یہ اعضاء انسان کے علم کے بڑھانے کا موجب ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے بچے کے کان کام کرتے ہیں۔ ان کے بعد آنکھیں اور سب کے بعد دل یعنی قوت فکر یہ کام کرتی ہے۔ آج سائنس نے ثابت کیا ہے کہ سب سے پہلے بچہ کے کان کام کرنے لگتے ہیں اور اس کے بعد آنکھیں کام شروع کرتی ہیں۔ اور سب سے آخر میں قوت فکر یہ کام کرنا شروع کرتی ہے۔ چنانچہ جانوروں میں بچوں کی آنکھیں بعض دفعہ کئی کئی دن کے بعد کھلتی ہیں۔ اس عرصہ میں صرف کان کام کررہے ہوتے ہیں۔ انسانوں کے بچوں کی آنکھیں بظاہر کھلی ہوتی ہیں لیکن ان کا فعل کانوں کے فعل کے بعد شروع ہوتا ہے اور قوت فکر یہ تو ایک عرصہ کے بعد کام شروع کرتی ہے۔ یہ ترتیب بھی قرآن کریم کے کلام الٰہی ہونے کا ایک ثبوت ہے کیونکہ اس میں وہ مضمون بیان کئے گئے ہیں جو اُس زما میں مخفی تھے۔‘‘

(تفسیر کبیر، جلد چہارم، صفحہ 208، مطبوعہ 2010 قادیان)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سورۃ دہر کے نوٹ میں فرماتے ہیں:

’’اس سورت میں انسان کو اس کے آغاز کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک ایسا بھی دور اس پر گزرا ہے جب وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں تھا۔ حالانکہ انسان جب سے وُجود میں آیا ہے تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ قابل ذکر وہی تھا۔ پس یہاں انسان کی ابتدائی حالتوں کا ذکر ہے کہ انسان ایسے ابتدائی، ارتقائی دور میں سے بھی گزرا ہے کہ جب وہ ہرگز کسی ذکر کے لائق نہیں تھا۔ یہ وہ دور معلوم ہوتا ہے جب ابھی پرندوں کو بھی قوتِ گویائی عطا نہیں ہوئی تھی اور ایک کامل خاموشی نے زمین کو ڈھانپ رکھا تھا۔ اس سے انسان کو پیدا کیا گیا اور پھر وہ سمیعاً بصیراً بنا دیا گیا۔ سننے والا بھی اور دیکھنے والا بھی۔ پس جس

اللہ نے مٹی کو سننے اور دیکھنے کی توفیق بخشی وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ اسے دوبارہ پیدا فرمائے اور اس کی سمع اور بصر کا حساب لیا جائے۔" (ترجمۃ القرآن حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ صفحہ 1106)

انسانی کان کی ایک اہم فضیلت

دینی ہو یا دنیاوی یا خطرات سے محفوظ رہنے کا اعلان ہو۔ جب کانوں میں کسی منادی کرنے والے کی آواز پہنچتی ہے تو انسان کا دل و دماغ محرک ہو جاتا ہے۔ اس کا نفع نقصان، اچھا اور برا انسان کا کانشس مائنڈ بخوبی سمجھ جاتا ہے۔ ایک مسلمان مومن بندے کیلئے قرآن کریم کی خوبصورت دلکش آواز میں تلاوت سُن کر دل اطمینان پاتا ہے۔ خدا کے نیک بندوں کو وحی اور الہام کی آواز بھی کان سے جو الفاظ میں نازل ہوتی ہے سننے کو ملتی ہے۔ اس طرح کان کو یہ بھی فضیلت حاصل ہے۔

غزوہ حنین میں سمعنا و اطعنا کا نظارہ

غزوہ حنین میں جب گھمسان کی جنگ لڑی جارہی تھی اور سواریوں کے بدک جانے کی وجہ سے صحابہ کرامؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فاصلہ پر جا پہنچے تھے صرف چند صحابہ آپؐ کے پاس تھے اور آپ کو شدید خطرہ تھا۔ اُس وقت حضرت ابوبکرؓ نے اپنی سواری سے اتر کر رسولؐ کی خچر کی باگ پکڑ لی اور عرض کی یا رسول اللہ! تھوڑی دیر کیلئے پیچھے ہٹ آئیں، یہاں تک کہ اسلامی لشکر جمع ہو جائے۔ آپؐ نے فرمایا ابوبکر! میری خچر کی باگ چھوڑ دو اور پھر خچر کو ایڑی لگاتے ہوئے آپؐ نے اس تنگ راستہ پر آگے بڑھنا شروع کیا جس کے دائیں بائیں کمین گاہوں میں بیٹھے ہوئے سپاہی تیراندازی کررہے تھے اور فرمایا۔

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدُ الْمُطَّلِبْ

میں خدا کا نبی ہوں میں جھوٹا نہیں ہوں۔ مگر یہ بھی یاد رکھو کہ اس وقت خطرہ کے مقام پر کھڑے ہوئے بھی جو میں دشمن کے حملہ سے محفوظ ہوں تو اس کے یہ معنی نہیں کہ میرے اندر خدائی کا کوئی مادہ پایا جاتا ہے بلکہ میں انسان ہی ہوں اور عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔ پھر آپؐ نے حضرت عباسؓ کو جن کی آواز بہت بلند تھی آگے بلایا اور فرمایا۔ عباسؓ! بلند آواز سے پکار کر کہو کہ اے وہ صحابہ! جنہوں نے حدیبیہ کے دن درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور اے وہ لوگو! جو سورۃ بقرۃ کے زمانہ سے مسلمان ہو! خدا کا رسول تم کو بلاتا ہے۔ حضرت عباسؓ نے نہایت ہی بلند آواز سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام سنایا، تو اس وقت صحابہؓ کی جو حالت ہوئی اس کا اندازہ صرف انہی کی زبان سے حالات سن کر لگایا جاسکتا ہے۔ صحابہؓ کہتے ہیں کہ جب عباسؓ کی آواز ہمارے کانوں میں پڑی۔ اُس وقت ہمیں یوں معلوم ہوا کہ ہم اس دنیا میں نہیں بلکہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہیں اور اس کے فرشتے ہم کو حساب دینے کے لئے بلا رہے ہیں۔

وہ صحابیؓ کہتے ہیں اس دن انصار اس طرح دوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جارہے تھے کہ جس طرح اونٹنیاں اور گائیں اپنے بچے کے چیخنے کی آواز کو سن کر اس کی طرف دوڑ پڑتی ہیں اور تھوڑی دیر میں صحابہ اور خصوصاً انصار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع ہو گئے

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

* * * پروپرائٹر حمید احمد غوری * * *

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدر آباد، تلنگانہ

اور دشمن کو شکست ہو گئی۔ (ماخوذ از کتاب نبیوں کا سردار۔ ص 228-229)

یہ کان کی ہی فضیلت تھی کہ خدا کے رسول کی آواز پر لبیک، لبیک کہنے کی توفیق ملی۔ اور **سمعنا و اطعنا** کا دلکش نظارہ تاریخ اسلام کی زینت بنا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند حوصلہ اور توکل علی اللہ کا نمونہ بھی قائم ہوا۔ سبحان اللہ !! اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عین پیشگوئیوں کے مطابق امام اور مسیح و مہدی بن کر آئے۔ آپؑ نے امت مسلمہ اور ساری دنیا کو وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ (الجمعۃ:4) کی خبر دے کر یہ تسلی کروائی کہ آنحضرتؐ اور قرآن کریم کا فیضان ہمیشہ کیلئے جاری وساری ہے۔ اس طرح ساری دنیا کو اندھیروں سے اس نورِ محمدیؐ کی طرف راہنمائی فرمائی۔

آپؑ نے مختلف مواقع پر اپنی مختلف کتب میں بہت سے پیغام پہنچائے اور خاص کر یہ بات باور کروائی کہ جس کے کان سننے کے ہوں وہ اس اہم بات کو سنے۔ اس کی چند ایک مثال پیش ہیں:

1- آپؑ فرماتے ہیں: ''اے خدا کے طالب بندو! کان کھولو اور سنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں، یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔''

(کشتی نوح۔ رحانی خزائن جلد 19 صفحہ 66)

2- پھر فرمایا: ''کس دف سے مَیں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا ایک خدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے مَیں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔'' (کشتی نوح۔ رخ۔ ج 19 ص 22)

3- اپنے مسیح ہونے کے بارہ آپؑ فرماتے ہیں:

''مسیح جو آنے والا تھا۔ یہی ہے چاہو تو قبول کرو۔ جس کسی کے کان سننے کے ہوں سنے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے اور لوگوں کی نظروں میں عجیب''

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 10)

(باقی)

اسلام کی اہمیت وعظمت (3)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(مرسلہ: عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت)

''بات اصل میں یہ ہے کہ انسان کی فطرت میں ہی اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى (الاعراف:173) نقش کیا گیا ہے اور تثلیث سے کوئی مناسبت جبلت انسانی اور تمام اشیائے عالم کو نہیں۔ ایک قطرہ پانی کا دیکھو، تو وہ گول نظر آتا ہے۔ مثلث کی شکل میں نظر نہیں آتا۔ اس سے بھی صاف طور پر یہی پایا جاتا ہے کہ توحید کا نقش قدرت کی ہر چیز میں رکھا ہوا ہے۔ خوب غور سے دیکھو کہ پانی کا ایک قطرہ گول ہوتا ہے اور کروی شکل میں توحید ہی ہوتی ہے، اس لئے کہ وہ جہت کو نہیں چاہتی ہے اور مثلث شکل جہت کو چاہتی ہے۔ چنانچہ آگ کو دیکھو۔ شکل بھی مخروطی ہے اور وہ بھی کرویت اپنے اندر رکھتی ہے۔ اس سے بھی توحید کا نور چمکتا ہے۔ زمین کو لو۔ اور انگریزوں سے ہی پوچھو کہ اس کی شکل کیسی ہے؟ کہیں گے گول۔ الغرض طبعی تحقیقاتیں جہاں تک ہوتی چلی جائیں گی وہاں توحید ہی توحید نکلتی چلی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس آیت اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آل عمران: 191) میں بتلاتا ہے کہ جس خدا کو قرآن پیش کرتا ہے اس کے لئے زمین آسمان دلائل سے بھرے پڑے ہیں۔

مجھے ایک حکیم کا مقولہ بہت ہی پسند آتا ہے۔ کہ اگر کل کتابیں دریا بُرد کر دی جاویں، تو پھر بھی اسلام کا خدا باقی رہ جائے گا۔ اس لئے کہ وہ مثلث اور کہانی نہیں۔ اصل میں پختہ بات وہی ہے، جس کی صداقت کسی خاص چیز پر منحصر نہ ہو کہ اگر وہ نہ ہو تو اس کا پتہ ہی ندارد۔ قصہ کہانی کا نقش نہ دل پہ ہوتا، نہ صحیفہ فطرت میں۔ جب تک کسی پنڈت، پاندھے یا پادری نے یاد رکھا۔ ان کا کوئی وجود مسلّم رہا۔ زاں بعد حرفِ غلط کی طرح مِٹ گیا۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 40)

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدر آباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

مکرم سید وسیم احمد صاحب عجب شیر تیماپوری (قادیان) کا ذکر خیر

میرے بڑے بھائی مکرم سید وسیم احمد صاحب عجب شیر تیماپوری ابن محترم سید خلیل احمد صاحب عجب شیر مورخہ 2/اگست 2022ء کو قادیان دارالامان میں بعد نماز عصر بقضائے الٰہی حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پاگئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

موصوف کی پیدائش مورخہ 15/اگست 1957ء کو تیماپور (کرناٹک) ہوئی تھی۔ موصوف اپنے پانچ بھائی بہنوں میں سب سے بڑے تھے۔ بعد میٹرک مرحوم کو والدین نے سلسلہ احمدیہ کے لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ قادیان میں داخل کروایا تھا۔

بعد تحصیل علم آپ کو تین سال بطور مبلغ علاقہ ملکانہ ساندھن میں خدمت کی سعادت ملی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ارشاد کے مطابق راجستھان میں شدھی تحریک کی دفاع کے لئے وفد بھجوایا گیا تھا۔ بطور مبلغ آپ اس وفد کے ممبر رہتے ہوئے ایک سال تک عمدہ خدمات بجالائے۔ بعدہٗ صدسالہ جوبلی کے موقع پر کتابت کی غرض سے مرکز نے آپ کو واپس قادیان بلوایا۔ تب سے 2008ء تک نشر و اشاعت میں آپ سے کتابت کا کام لیا گیا۔ 2008ء میں حضور انور کی منظوری سے آپ کو فضل عمر پریس کا منیجر بنایا گیا۔ وہاں دو سال کام کرنے کے بعد قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت کے طور پر پانچ سال خدمت بجالاتے رہے۔ ازاں بعد آپ کا تبادلہ بیت المال آمد میں پھر تعمیرات میں ہوا۔ جہاں سے آپ 2017ء میں ریٹائر ہوئے۔

جن جماعتوں میں آپ متعین رہے وہاں کے افراد آپ کے اخلاص

و بےلوث خدمات کی وجہ سے تاوفات مسلسل آپ کے رابطے میں رہے۔

برادر مرحوم خوش نویس کاتب تھے۔ آپ نے فن کتابت محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہدؔ صدر، صدر انجمن احمدیہ قادیان سے سیکھی تھی۔ بعد ازاں انہی کی سرپرستی میں تاوفات اس فریضہ کو سرانجام دیتے رہے۔ موصوف کے اندر قدرتی طور پر مصوری اور تخلیقی صلاحیتیں پائی جاتی تھیں۔ آپ قرآن مجید، اخبار بدر اور جماعتی کتب کے ٹائٹل ڈیزائن کیا کرتے تھے۔ جلسہ سالانہ قادیان کے اسٹیج بینرز اور دیگر دینی، تربیتی اور تعلیمی بینرز کی ڈیزائننگ بھی آپ کے سپرد تھی۔ ایم ٹی اے قادیان کے قیام کے بعد اس میں بھی زائد اوقات میں آپ کو خدمت کی توفیق ملی۔ بہشتی مقبرہ قادیان کے کتبہ جات بھی جو کہ پتھر پر لکھے جاتے تھے ان پر بھی موصوف کی کتابت کی یادگار شامل ہیں۔

نشر و اشاعت قادیان کی طرف سے کتب پہلے باہر سے چھپوائی جاتی تھیں۔ اس لئے جالندھر، امرتسر اور دیگر شہروں میں جا کر وہاں رہتے ہوئے کام کی مکمل نگرانی کرتے تا کام جلد اور صحیح طور پر پورا ہو۔

پرنٹ لائن کے تجربہ کی بنا پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سن 2008ء میں موصوف کو فضل عمر پریس کا منیجر مقرر فرمایا تھا۔ موصوف کے دور میں ہی فضل عمر پریس کو پرانی بلڈنگ سے نئی بلڈنگ (ہرچوال روڈ) میں منتقل کر کے نئی مشینوں کا انسٹالیشن کیا گیا تھا۔

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

برادر مرحوم واقف زندگی تھے، اپنے افسران کے مطیع اور فرمانبردار کارکن تھے اور ایام افسری میں اپنے ماتحت کارکنان کے ساتھ نرمی اور حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔ موصوف نے اپنے پیچھے سوگوار والدہ کے علاوہ اہلیہ اور 4 بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ موصوف بے مثال شوہر اور اپنی فیملی کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے شخصیت تھے۔ بڑے بیٹے اور بھائی کے طور پر بھی اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی سرانجام دیا ہے۔ تاوفات آپ کو والدین کی خدمت کی توفیق ملی ہے۔ ہماری والدہ محترمہ خورشید النساء بیگم صاحبہ کی وفات 2019ء میں قادیان میں ہوئی تھی، جن کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

وفات سے کچھ یوم قبل ہی موصوف نے اپنے آبائی وطن کا سفر اختیار کیا تھا۔ اس سفر کے دوران اپنی فیملی کے ساتھ ہر عزیز و رشتہ دار سے ملاقات کی اور اپنی پرانی یادگاری مقامات پر جاکر تصاویر کھینچوائی تھیں۔ ان کی اچانک وفات پر ان کے اقرباء کے علاوہ ہر وہ شخص جو ان سے سفر کے دوران ملا تھا حیران اور رنجیدہ ہے۔

موصوف خوش مزاج، ملنسار، ہمدرد، صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ خلافت احمدیہ سے والہانہ عشق رکھتے تھے۔ ذاتی خرچ پر جاکر جلسہ سالانہ یوکے میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات کی توفیق پائی۔ مورخہ 3/اگست 2022ء بروز بدھ بعد نماز عصر بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔ سیدنا حضور انور نے از راہ شفقت 17/ستمبر 2022ء بروز ہفتہ مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ آمین

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

(سید کلیم احمد عجب شیر مبلغ سلسلہ، اسسٹنٹ مینیجر فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان)

Taj 9861183707

TAJ METER HOUSE

234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.

We also repair digital meter

100 سال قبل اکتوبر 1922ء

اعلان نکاح میاں عبدالسلام صاحب خلف حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ:

21/اکتوبر 1922ء بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے میاں عبدالسلام صاحب خلف حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح جناب چودھری ابوالہاشم صاحب ایم اے انسپکٹر سکولز بنگال کی لڑکی محمودہ سے ایک ہزار روپے پر پڑھایا۔ (الفضل 23/اکتوبر 1922ء صفحہ 1)

ڈگلس سے ملاقات کا ذکر:

مولوی مبارک علی صاحب نے لکھا ہے کہ انہوں نے ڈگلس سے گفتگو اور ملاقات کی۔ جو گورداسپور کے ڈپٹی کمشنر تھے۔ اور ان کی عدالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پادریوں کے لگائے ہوئے الزام سازش قتل سے بریت ہوئی تھی۔ پھر وہ پورٹ بلیر (کالے پانی) میں کمشنر ہو گئے تھے۔ وہیں سے پنشن یاب ہو کر ولایت گئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر حیرت ظاہر کی کہ ''غلام احمد'' کا سلسلہ یہاں لنڈن تک پہنچ گیا۔ ڈگلس نے ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کے بارے میں کہا کہ وہ اچھے استاد تھے مگر بہت مذہبی تھے۔

(الفضل 23/اکتوبر 1922ء صفحہ 5)

مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت:

مولانا عبدالرحیم صاحب نیر مغربی افریقہ سے لکھتے ہیں کہ گولڈ کوسٹ میں تبلیغی وفد کے دورہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 لوگوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ (الفضل 26/اکتوبر 1922ء صفحہ 1)

PAPPU:9337336406

LIPU: 9437193658-9778116653

PAPPU LIPU ROAD WAYS

SORO, BALASORE, ODISHA - 756045

ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

تبصرہ کتاب

ذِکرِ فضلِ ربّی

حال ہی میں ایک ایمان افروز اور معلومات سے لبریز کتاب ’’ذِکرِ فضلِ ربّی‘‘ کا مطالعہ کرنے کی توفیق ملی۔ یہ کتاب جماعت احمدیہ کے معروف و مشہور شخصیت مکرم سید محمد عبدالباقی صاحب ریٹائرڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج و ضلع امیر جماعت احمدیہ گیا کی خودنوشت ہے۔ اس کتاب کا عنوان ہی پُرکشش ہے۔ بچپن سے ہی اِن کا چرچا سنتے آئے ہیں۔ یہی سمجھا جاتا تھا کہ خاندانی اور پرانے احمدی ہیں۔ لیکن اس کتاب کے مطالعہ سے علم ہوا کہ انہیں 10/اکتوبر 1970ء کو مع اہلیہ خود بیعت کر کے جماعتِ احمدیہ میں شامل ہونے کی توفیق ملی ہے۔ (صفحہ:64)

مصنف کے سفرِ حیات کا آغاز 20/اکتوبر 1943ء کو بروز جمعہ برہ پورہ (بھاگلپور، بہار) میں ہوا۔ اس کتاب میں 2019ء تک کے حالات شامل ہیں۔ اس لحاظ سے یہ کتاب اُن کی 76 سالہ زندگی پر محیط ہے۔ آپ کے والدین کے نام مکرم سید وسیم الدین صاحب اور مکرمہ امینہ خاتون تھا۔ 1960ء میں میٹرک سیکنڈ ڈویژن سے پاس ہوئے۔ 1963ء میں B.A. پھر 1966ء میں M.A. مکمل کیا۔ 1969ء میں Law کا کورس پاس کرنے کے بعد Bihar Bar Council سے موصوف کو Advocate License ملا اور Enrolment No.708/69 اَلاٹ ہوا۔ بعدہٗ وکالت کی پریکٹس شروع کر دی۔ اس کے ساتھ B.Ed. کی ڈگری بھی حاصل کر لی۔ 9/اکتوبر 1970ء کو آپ کی شادی محترمہ شمیمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد ادریس صاحب آف برہ پورہ سے ہوگئی۔ اس سال آپ کو جلسہ سالانہ قادیان اور ربوہ میں پہلی بار شرکت کی توفیق ملی۔ نظامِ وصیت میں شمولیت کے حوالہ سے مصنف اپنا ایمان افروز گفتگو یوں تحریر کرتے ہیں۔

’’جلسہ سالانہ ربوہ کے سٹیج پر وہاں کے ایک بزرگ محترم احقر صاحب سے ملاقات ہوئی... جب ان کو میرے نئے احمدی ہونے کا علم ہوا تو انہوں نے کہا ایک احمدی ہونے کے ناطے آپ کی دلی خواہش نہیں ہوتی کہ پوری دنیا کے لوگ احمدی ہوجائیں؟ میں نے کہا کہ بیشک! یہ دلی خواہش ہوتی ہے بلکہ یہ خواہش تمام سچے احمدیوں کی ہوتی ہوگی تو اس پر انہوں نے فرمایا کہ میری دلی خواہش ہوتی ہے کہ ہر احمدی وصیت کر کے موصی بن جائے اور حضرت مسیح موعودؑ کے نظامِ وصیت میں داخل ہوجائے۔ حقیقت یہ تھی کہ مَیں اُس وقت وصیت کے نظام سے

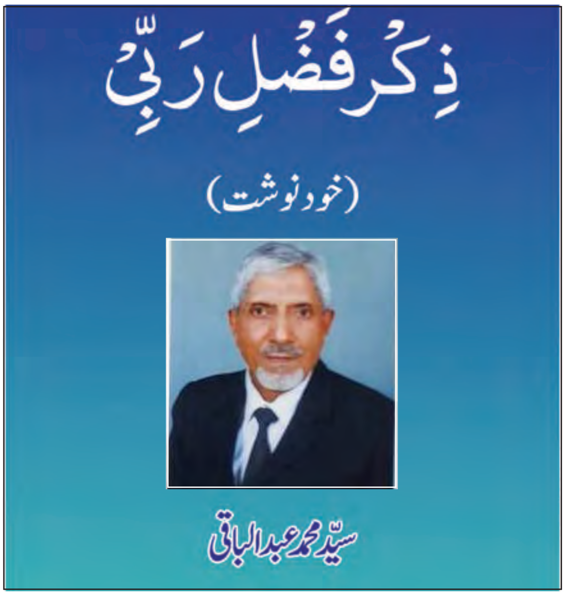

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے
منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصاراللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ (بنی اسرائیل:31)
LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

واقف نہیں تھا...آخرکاران کی دعائیں قبول ہوئیں اور مَیں 1971ء کے شروع میں ربوہ اور قادیان سے واپس لوٹنے کے بعد یہاں حد درجہ مخالفت کا سامنا کرنے کے باوجود...29/اگست 1972ء کو مَیں اپنی والدہ مرحومہ امینہ خاتون صاحبہ اور اہلیہ شمیمہ بیگم صاحبہ کے ساتھ حضرت مسیح موعودؑ کے نظامِ وصیت میں شامل ہو گیا۔" (صفحہ 70،71)

اس کے بعد آپ کو بطور سرکاری ٹیچر ملازمت مل گئی اور بارہ ہاٹ اشی پور میں تدریس شروع کردی۔ 1972ء میں سرکاری نوکری سے استعفیٰ دینے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرماتے ہوئے منصف کے عہدہ پر آپ کو بحال فرمایا۔ آپ نے 2 جون 1975ء کو "کوڈا" سب ڈویژن میں جوائن کیا۔ بعد میں ترقی کر کے سینئر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے عہدہ سے 31/ اکتوبر 2005ء باڑھ سب ڈویژن، ضلع پٹنہ سے ریٹائر ہوئے۔ الحمدللہ

مصنف کو پہلے صدر جماعت احمدیہ برہ پورہ، بعدہٗ 1987ء میں صوبائی ناظم مجلس انصاراللہ نامزد کیا گیا۔ صدر صوبائی تبلیغی کمیٹی بہار، صوبائی سیکرٹری تبلیغ، مرکزی قاضی، 1988ء میں مستقل قاضی اور ممبر قضا بورڈ مقرر کیا گیا۔ آپ 2014ء میں امیر ضلع کے عہدہ پر فائز ہوئے۔

اس کتاب میں مصنف نے اپنی زندگی کے نہایت اہم پہلوؤں کو حسین پیرایہ میں اُجاگر کیا ہے۔ بعض منفی امور کو بھی اصلاحی انداز میں نہایت جرأت کے ساتھ پیش کرنا مصنف کا ہی خاصہ ہے۔

خدا کرے زورِ قلم اور زیادہ

مصنف نے احمدیت قبول کرنے کے بعد ایک جنون کے ساتھ اپنی جرأت مندانہ کارگزاریوں کا نہایت سادہ، سلیس اور دل پذیر انداز میں تذکرہ کیا ہے۔ جس کے باوصف محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور خلیفہ وقت کی دعاؤں کے طفیل تقریباً سو سے زائد اعلیٰ تعلیم یافتہ احباب کو آپ کے ذریعہ بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ اسی جذبہ کا خراج تحسین حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا ایک مکتوب ہے۔ جس میں حضورؒ فرماتے ہیں۔

"ماشاءاللہ آپ اب بھی واقف زندگی کی طرح خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ آپ کا وقف قبول فرمائے۔ سردست اپنا کام بھی کرتے رہیں اور خدمت دین بھی کرتے رہیں۔" (صفحہ 111 سے آگے)

منصفی کے دوران کسی بالا عہدیدار کے رعب کی پرواہ نہ کرتے ہوئے نہایت دلیری سے منصفانہ فیصلہ جات صادر کرتے رہے۔ جس کیلئے Usha کمپنی اور RMS کے مقدمات شاہد ناطق ہیں۔ برہ پورہ میں کامیاب جماعتی تبلیغی مساعی سے بے چین ہوکر مخالفین نے مولوی اسماعیل سونگھڑوی صاحب کو برہ پورہ مدعو کیا۔ آپ کے تبلیغی مساعی کے باعث مخالفین کی طرف سے کئی بار آپ کے گھر پر شدید پتھراؤ کیا گیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جب بھی مخالفت میں شدت آئی تو اللہ تعالیٰ مخالفین میں اختلاف پیدا کر کے انہیں کمزور کرتا رہا ہے۔

یہ کتاب تصاویر اور خطوط کے علاوہ 471 صفحات پر مشتمل ہے۔ ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔ خاکسار کی حقیر رائے میں اگر تصاویر اور خطوط کو شمار نمبر کے ساتھ درج کر کے متعلقہ اقتباس میں نمبر دیتے تو نورٌ علیٰ نور ہوتا۔ کتاب اس قدر دلچسپ ہے کہ قاری کو اس کا مطالعہ شروع کرنے کے بعد ختم کئے بغیر سکون نہیں ملتا۔ قارئین کرام موصوف سے رابطہ کر کے کتاب ھذا حاصل کر سکتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت وتندرستی والی فعال لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین ★...★...★

Silver screen
Image India Pvt. Ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

Sk. Abdul Rahim **(SUNGRA)**
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

اخبارِ مجالس

دورہ صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت:

مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت کو مؤرخہ 14 تا 31 جولائی 2022ء صوبہ تلنگانہ، کرناٹک اور تامل ناڈو کا دورہ کرنے کی توفیق ملی۔ آپ مؤرخہ 14 جولائی 2022ء کو قادیان سے صبح روانہ ہو کر شام کو جماعت احمدیہ حیدرآباد، تلنگانہ پہنچے۔

مؤرخہ 16 جولائی 2022ء کو جڑچرلہ میں ضلعی مجلس عاملہ محبوب نگر اور مقامی مجالس عاملہ جڑچرلہ کی میٹنگ میں صدارت کرتے ہوئے تعارف و جائزہ کے بعد تربیتی، تعلیمی، تبلیغی اور مالی امور کے حوالہ سے ہدایات دیں۔ خصوصاً سیدنا حضور انور سے منظور شدہ چار نکاتی تربیتی پروگرام کے حوالہ سے توجہ دلائی۔ یہ میٹنگ بخیر و خوبی منعقد ہوئی۔ بعدہٗ صدر صاحب یہاں سے روانہ ہو کر یادگیر (کرناٹک) پہنچے۔ الحمدللہ

مؤرخہ 17 جولائی 2022ء کو مجلس انصاراللہ ضلع یادگیر کا سالانہ اجتماع یادگیر میں منعقد ہوا۔ اجتماع کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اجتماع کی افتتاحی اور اختتامی تقاریب میں آپ نے صدارت کی۔ افتتاحی تقریب میں آپ نے سیدنا حضور انور کا پیغام برائے مرکزی اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء پڑھ کر سنایا اور اس پیغام کی روشنی میں خلافت سے وابستگی، خلافت کی اطاعت، خلافت کی حفاظت اور تربیت اولاد کے حوالے سے توجہ دلائی۔ اختتامی تقریب میں آپ نے اسلامی اخوت، باہمی پیار و محبت اور نیکی کے کاموں میں تقویٰ کی بنیادوں پر عہدیداران اور ایک دوسرے کا تعاون کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تقسیم انعامات کی تقریب اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع میں ضلع یادگیر کی تمام مجالس سے انصار نے شرکت کی۔ اللہ کے فضل سے یہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ الحمدللہ

مؤرخہ 18 جولائی 2022ء کو دن میں مجلس تیاپور میں منعقدہ تربیتی جلسہ اور مجلس عاملہ انصاراللہ کی میٹنگ میں شرکت کر کے آپ نے اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ بعد نماز مغرب مجلس عاملہ انصاراللہ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ جس میں شعبہ وائز ہدایات دیں۔ بعدہٗ بذریعہ ٹرین روانہ ہو کر 19 جولائی کی صبح بنگلور (کرناٹک) پہنچے۔ اسی روز بنگلور میں بعد نماز عصر مجلس انصاراللہ ضلع بنگلور کے زیر اہتمام خدمت خلق کے تحت غریب، نادار اور ضرورت مند لوگوں میں صدر صاحب کے ذریعہ 30 کمبل تقسیم کروائے گئے۔ اور مورخہ 20 جولائی 2022ء کو بعد نماز ظہر مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ بنگلور مقامی اور ضلع بنگلور کے ممبران کے ساتھ آپ کی صدارت میں میٹنگ منعقد ہوئی۔ تمام ممبران کا انفرادی تعارف حاصل کرتے ہوئے تربیت، تعلیم، تبلیغ، تعلیم القرآن، خدمت خلق، صحت جسمانی، شعبہ مال، آڈٹ وغیرہ تمام شعبوں میں مزید بہتری پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی روز بعد نماز عصر ایک تربیتی جلسہ آپ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ الحمدللہ

آپ مؤرخہ 20 جولائی کو روانہ ہو کر 21 جولائی کی صبح چنئی (تامل ناڈو) پہنچے۔ اسی روز آپ نے چنئی سے قریب کی ایک مجلس سینٹ تھامس ماونٹ کا دورہ کیا۔ نماز ظہر مسجد میں ادا کرنے کے بعد مقامی مجلس عاملہ انصاراللہ کے ساتھ آپ کی صدارت میں میٹنگ ہوئی۔ لائحہ عمل میں

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں" (ابوداؤد)

طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعتِ احمدیہ حیدرآباد،
سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

موجود تمام شعبوں کا باری باری جائزہ لے کر کاموں میں بہتری پیدا کرنے اور معیاری کام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ لوکل مربی سلسلہ نے اُردو سے تامل زبان میں ترجمانی کے فرائض سرانجام دیئے ۔ یہاں حضرت عیسیٰؑ کے ایک حواری توما کا مزار موجود ہے۔ اس مزار پر بھی اسی روز جانے کا آپ کو موقعہ ملا۔ الحمدللہ

مورخہ 22 جولائی 2022ء کو بعد نماز مغرب مجلس انصاراللہ چنئی کی مجلس عاملہ کے ساتھ آپ کی صدارت میں میٹنگ منعقد ہوئی ۔ اس میٹنگ میں نائب صدر مجلس، ناظم ضلع، زعیم مجلس، لوکل مربی سلسلہ کے علاوہ مجلس عاملہ کے ممبران نے شرکت کی ۔ فرداً فرداً تمام ممبران کا تعارف اور جائزہ لینے کے بعد تربیت، تعلیم، تبلیغ، تعلیم القرآن، خدمت خلق، صحت جسمانی، شعبہ مال، آڈٹ وغیرہ تمام شعبوں کے حوالہ سے خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے منظور شدہ چار نکاتی تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

مورخہ 23 جولائی 2022ء کو اجتماع مجلس انصاراللہ ضلع چنئی کی افتتاحی تقریب آپ کی صدارت میں منعقد ہوئی ۔ اس موقعہ پر آپ نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سالانہ مرکزی اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء کے لئے مرحمت فرمودہ پیغام پڑھ کر سنایا اور اس پیغام کی روشنی میں خلافت سے وابستگی ، خلافت کی اطاعت، خلافت کی حفاظت اور تربیت اولاد کے حوالے سے توجہ دلائی۔ اختتامی تقریب سے قبل آپ حیدرآباد تلنگانہ کے لئے روانہ ہوئے۔ اجتماع کی اختتامی تقریب مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ بھارت جنوبی ہند کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

24 جولائی کو علی الصبح آپ حیدرآباد پہنچے۔ جہاں آج مجلس انصاراللہ ضلع حیدرآباد کا سالانہ یک روزہ اجتماع منعقد ہوا۔ افتتاحی تقریب میں آپ نے سالانہ مرکزی اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء کے لئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مرحمت فرمودہ پیغام سنا کر اس کی روشنی میں خلافت سے وابستگی ، خلافت کی اطاعت، خلافت کی حفاظت اور تربیت اولاد کے حوالے سے توجہ دلائی۔ اختتامی تقریب میں آپ نے اسلامی اخوت، باہمی پیار ومحبت اور نیکی کے کاموں میں تقویٰ کی بنیادوں پر عہدیداران اور ایک دوسرے کا تعاون کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تقسیم انعامات کی تقریب اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع میں ضلع حیدرآباد کی جملہ مجالس نے شرکت کی۔ یہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ الحمدللہ

اجتماع کے اختتام کے بعد ضلع حیدرآباد اور لوکل مجلس حیدرآباد کی مجالس عاملہ مجلس انصاراللہ کے ساتھ ایک تفصیلی میٹنگ کا انعقاد آپ کی صدارت میں عمل میں آیا۔ اس میٹنگ میں مکرم تنویر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ بھارت، مکرم انور احمد غوری صاحب ناظم ضلع، مکرم مبشر احمد صاحب زعیم مجلس کے علاوہ ضلع اور مقامی مجلس کے عہدیداران نے شرکت کی۔ آپ نے فرمایا کہ اب کووِڈ کے حالات میں روز بروز بہتری آرہی ہے۔ لہٰذا مجلس انصاراللہ کے لائحہ عمل کے مطابق ہر شعبہ کے کام میں پہلے سے بڑھ کر بہتری پیدا کرنے کی طرف توجہ دیں۔

مورخہ 25 جولائی 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ ضلع

:طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
و فیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبر نہیں کرتے“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

:پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

نظام آباد چندہ پور میں منعقد ہوا۔ صبح آپ چندہ پور کیلئے روانہ ہوئے۔ اجتماع کی اختتامی تقریب آپ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر بھی آپ نے سیدنا حضور انور کی طرف سے سالانہ مرکزی اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء کیلئے مرحمت فرمودہ پیغام شاملین کو سنایا اور اس پیغام کی روشنی میں خلافت سے وابستگی، خلافت کی اطاعت، خلافت کی حفاظت اور تربیت اولاد کے حوالے سے توجہ دلانے کے بعد نظام جماعت کی اہمیت اور اُس کی اطاعت کی طرف بھی توجہ دلائی۔ تقسیم انعامات اور دعا کے بعد یہ اجتماع اختتام کو پہنچا۔ احباب جماعت یہاں اجتماع کے انعقاد پر بہت خوش تھے اور جوش وخروش سے بھرے ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و وفا میں ترقی عطا کرے۔ آمین۔ بعدازاں آپ واپس حیدرآباد تشریف لائے۔

مورخہ 26 جولائی 2022ء کو آپ نے سکندرآباد کا دورہ کیا اور بعد نماز مغرب وعشاء یہاں مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ سکندرآباد کے ساتھ میٹنگ منعقد کی۔ تمام عہدیدران کا تعارف حاصل کرنے کے بعد لائحہ عمل کی روشنی میں معیاری کام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تربیت، تعلیم، تبلیغ، تعلیم القرآن، خدمت خلق، صحت جسمانی، شعبہ مال، آڈٹ وغیرہ تمام شعبوں کے حوالہ سے خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے منظور شدہ چار نکاتی تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

مورخہ 28 جولائی کو نماز ظہر کے بعد آپ ترنولویلی تامل ناڈو کے لئے روانہ ہوکر رات کو وہاں پہنچے۔ مورخہ 29 جولائی کو جماعت احمدیہ میلاپالیم تامل ناڈو کی مسجد میں نماز جمعہ ادا کی۔ بعد نماز مغرب وعشاء مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ میلاپالیم کے ساتھ آپ کی صدارت میں میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ جنوبی ہند، ناظم صاحب انصاراللہ ضلع ترنولویلی، زعیم صاحب مجلس اور مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ میلاپالیم کے ممبران نے شرکت کی۔ انفرادی تعارف اور جائزہ لینے کے بعد کاموں میں بہتری پیدا کرنے اور بھرپور رنگ میں نگرانی کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

مورخہ 30 جولائی کو ترنولویلی ضلع کی ایک مجلس شنکرن کوئل میں مجلس انصاراللہ کے چھ اضلاع کا مشترکہ اجتماع منعقد ہوا۔ آپ نے اجتماع کی افتتاحی تقریب میں سالانہ مرکزی اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2021ء کیلئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مرحمت فرمودہ پیغام شاملین کو سنایا اور اس پیغام کی روشنی میں خلافت سے وابستگی، خلافت کی اطاعت، خلافت کی حفاظت اور تربیت اولاد کے حوالے سے توجہ دلائی۔ اس اجتماع میں بھی اللہ کے فضل سے اچھی حاضری رہی اور چھ اضلاع سے تشریف لائے ہوئے انصار اراکین نے پورے ذوق وشوق کے ساتھ حصہ لیا۔ ترنولویلی سے رات کو چنئی پہنچے۔ مورخہ 31 جولائی 2022ء کو چنئی سے روانہ ہوکر 1 بجے رات بخیر و عافیت قادیان دارالامان میں آپ کا وُرود ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذٰلک۔ اللہ تعالیٰ اس دورے کے اعلیٰ اور مثبت نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(عزیز احمد ناصر، نائب قائد عمومی مجلس انصاراللہ بھارت)

ریفریشر کورس شوشک ضلع فیروزپور، پنجاب:

مورخہ 26/6/22 خاکسار اور مولوی عبدالمومن راشد صاحب نائب صدراوّل بذریعہ گاڑی شوشک کیلئے روانہ ہوئے۔ جہاں ریفریشر کورس منعقد ہوا۔ یہاں ایک ناصر کی عیادت کیلئے ان کے گھر جا کر شفایابی کیلئے دعا

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu	:	7873776617
Tikili	:	9777984319
Papu	:	9337336406
Lipu	:	9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

کروانے کا موقع ملا۔ وقف جدید ارشاد کے تحت احمدیہ مسجد رعیہ (ضلع امرتسر) میں مکرم عبدالمؤمن صاحب راشد کی صدارت میں منعقدہ تربیتی کیمپ میں تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے شرک و بدعت، دینی علوم کی اہمیت اور تنظیم مجلس انصار اللہ کا تعارف اور انصار کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

آخر پر صدر اجلاس نے نماز اور تلاوت قرآن کریم کی اہمیت بیان کر کے دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہو۔ قریباً 55 بچوں نے شرکت کی۔ بعدۂ رات 10 بجے ہمارا وفد بخیر و عافیت قادیان پہنچ گیا۔ الحمدللہ

(محمد یوسف انور، قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ بھارت)

تربیتی کیمپ ضلع پٹنہ، ارول، بھوجپور:

مؤرخہ 15 ستمبر 2022ء کو ضلعی تربیتی کیمپ پٹنہ، ارول، بھوجپور (صوبہ بہار) بمقام مشن ہاؤس پٹنہ منعقد ہوا۔ صبح ٹھیک 10 بجے خاکسار (شاہ محمود احمد) کی صدارت میں پروگرام کا آغاز ہوا۔

مکرم عاقب احمد نائیک صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ جبکہ مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب قائد اشاعت و نمائندہ صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے عہد انصار اللہ دہرایا۔ بعدازاں خاکسار نے نظم پڑھ کر سنائی۔ مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب نے بعنوان ''اخلاق فاضلہ'' پہلی تقریر کی۔ بعدۂ بعنوان ''جماعت احمدیہ کی ترقیات کا ضامن خلافت احمدیہ ہے'' خاکسار نے دوسری تقریر کی جبکہ مکرم عاقب احمد نائیک صاحب نے بعنوان ''سیرت حضرت مسیح موعودؑ'' تیسری تقریر، مکرم نور الدین صاحب نوری مربی سلسلہ نے بعنوان ''قرآن مجید کی افضلیت'' چوتھی تقریر اور مکرم طاہر احمد صاحب معلم سلسلہ نے بعنوان ''عائلی مسائل اور ان کا حل'' پانچویں تقریر کی۔

بعدۂ دوسرے سیشن کا آغاز بصدارت مکرم سرور تنویر صاحب ضلعی امیر آرہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد (1) اسلامی معاشرہ کا تصور (2) مالی نظام کی اہمیت اور برکات (3) ایم ٹی اے سے استفادہ کی برکات (4) انصار اللہ کی ذمہ داریاں جیسے اہم عناوین پر کلاس لی گئی۔ صدارتی خطاب و شکریہ احباب کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تربیتی کیمپ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ۔

شدید بارش اور سیلاب کے باوجود کل (15) انصار اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ اگلے روز خدا بخش لائبریری کے ڈائریکٹر مکرمہ شائستہ بیدار صاحبہ کو سیدنا حضور انور کی کتاب ورلڈ کرائسس پیش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے دُور رس نتائج مرتب فرمائے۔ آمین

(شاہ محمود احمد، ناظم انصار اللہ ضلع پٹنہ، ارول، بھوجپور)

سالانہ اجتماع ضلع شیموگہ و چتردرگہ:

مورخہ 26-06-2022 بروز اتوار مجلس انصار اللہ شیموگہ و چتردرگہ (کرناٹک) کا سالانہ ضلعی اجتماع بڑے ہی طمطراق سے جماعتی روایات کے ساتھ احمدیہ مسجد شموگہ میں منعقد ہوا۔ مکرم مولوی جاوید سنوری صاحب (سورب) نے نماز تہجد صبح 4:30 بجے پڑھائی۔ جبکہ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی اسماعیل شاہ صاحب نے خصوصی درس دیا۔

افتتاحی تقریب ٹھیک صبح 9:30 بجے زیر صدارت مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب قائد عمومی و نمائندہ صدر مجلس انصار اللہ بھارت منعقد ہوا۔ مکرم ایم۔ این۔ رشید احمد صاحب آف سورب کی تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ صدر اجلاس نے عہد مجلس انصار اللہ دہرایا۔ مکرم محمد عبید اللہ قریشی صاحب نے نظم پڑھ کر سنائی جبکہ مکرم منصور

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

''کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔'' (سناتن دھرم: صفحہ 4)

محمود نوجوان صاحب نے حضورانور کا پیغام برموقع سالانہ مرکزی اجتماع بھارت 2021ء پڑھ کر سنایا۔مکرم محمد عبدالغنی اشرف صاحب نے سالانہ رپورٹ مجلس انصار اللہ پیش کی۔مکرم مولوی طارق سلمان صاحب مبلغ انچارج ضلع شیموگہ و چتر درگہ نے تربیتی تقریر کی۔ بعدۂ صدراجلاس نے انصار کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلا کر دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام کو پہنچا۔بعدازاں (1) حسن قرأت (2) نظم خوانی (3) تقاریر (4) QUIZ جیسے علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

ٹھیک شام 30-05 بجے اختتامی تقریب کا آغاز مکرم محمد عبدالرشید سہیل صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔صدراجلاس نے عہد مجلس انصار اللہ دہرایا۔مکرم منصور محمود نوجوان صاحب نے نظم پڑھکر سنائی۔ بعدۂ مکرم مولوی نعمت اللہ صاحب نواز نائب ناظر دعوت الی اللہ جنوبی ہند، مکرم ایم۔این۔خلیل احمد صاحب امیر ضلع شیموگہ و چتر درگہ اور مکرم میر موسیٰ حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ شیموگہ نے تقاریر کیں۔تقریب تقسیم انعامات کے بعد مکرم سید سلطان احمد صاحب ناظم ضلع شیموگہ و چتر درگہ نے شکریہ احباب پیش کیا۔موازنہ مجالس میں شموگہ نے اوّل پوزیشن حاصل کی۔ اس اجتماع میں کل 80 انصار اور 40 خدام و اطفال شامل ہوئے۔الحمدللہ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خلیفہ وقت کے مبارک منشاء کے مطابق خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمد عبدالغنی اشرف، زعیم مجلس انصاراللہ شیموگہ، کرناٹک)

سالانہ اجتماع ضلع راجوری وریاسی:

مؤرخہ 25/6/22 کو ضلع راجوری وریاسی کا ایک روزہ ضلعی اجتماع دہری ریلوٹ میں منعقد ہوا۔دُور کی مجالس کے نمائندگان 24 کی رات کو پہنچ گئے تھے۔ باجماعت نماز تہجد سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس کا اہتمام کیا گیا۔صبح ٹھیک 9 بجے مکرم لقمان احمد صاحب امیر ضلع راجوری کی صدارت میں افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں تلاوت کے بعد مکرم محمد عارف ربانی صاحب قائد تعلیم و نمائندہ خصوصی صدر مجلس انصاراللہ بھارت نے عہد دہرایا۔بعدۂ ایک نظم پیش کی گئی۔اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم محمد عارف ربانی صاحب نے کی۔ پھر صدر اجلاس نے انصار کو نمازوں کی پابندی اور خطبہ حضورانور سننے کی نصیحت کر کے دعا کروائی جس سے اجلاس اختتام کو پہنچا۔بعدۂ علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے ۔ بعد نماز ظہر وعصر اختتامی اجلاس مرکزی نمائندہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔تلاوت، عہد، نظم کے بعد خاکسار نے شکریہ احباب پیش کیا۔ پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔صدراجلاس نے دعا کروائی۔جس سے اجتماع بخیروخوبی اختتام پذیر ہوا۔11 مجالس سے انصار حاضر ہوئے۔الحمدللہ

(مختار احمد محمود، ناظم ضلع راجوری وریاسی)

سالانہ اجتماع ضلع شوپیاں، کشمیر:

مؤرخہ 19 جون 2022ء بروز اتوار منعقدہ سالانہ اجتماع انصاراللہ ضلع شوپیان میں شرکت کیلئے مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت، مکرم رفیق احمد بیگ صاحب نائب صدر اور مکرم طاہر احمد بیگ صاحب معاون صدر تشریف لا رہے تھے۔چنانچہ مجلس انصار اللہ ضلع شوپیاں کے مجلس عاملہ کے ممبران نے دریا کے پل تک جا کر مرکزی مہمانان کرام کا پرجوش استقبال کر کے گل پوشی کی۔بعدۂ پنج لگائے گئے۔

مکرم صدر صاحب نے سب سے پہلے مجلس انصاراللہ کا جھنڈا لہرا کر اجتماعی دعا کروائی۔صبح ٹھیک 9 بجے زیر صدارت مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت افتتاحی اجلاس منعقد ہوا۔تلاوت، عہد انصار

”مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co .
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

اللہ اور نظم کے بعد مکرم رفیق احمد بیگ صاحب نے تربیتی موضوع پر تقریر کی بعد ازاں مکرم صدر اجلاس نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2021ء سنا کر اُس کی روشنی میں خلافت سے وابستگی کی اہمیت بیان فرمائی۔ بعدۂ اجتماعی دعا کے ساتھ افتتاحی اجلاس اختتام کو پہنچا۔ اس کے بعد انصار کے مابین چند دلچسپ اور ہلکے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد دوپہر کے کھانے کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے بعد (1) تلاوت قرآن کریم (2) نظم خوانی (3) تقاریر (4) کوئز جیسے علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ پھر چائے کا وقفہ دیا گیا۔

شام ٹھیک پانچ بجے مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی صدارت میں اختتامی پروگرام منعقد ہوا۔ تلاوت، نظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے اپنے خطاب میں احباب جماعت کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ بعدۂ علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے مابین انعامات تقسیم کئے گئے۔ بہتر کارکردگی والی مجالس اور خصوصی تعاون کرنے والے انصار کو خصوصی انعامات دیکر حوصلہ افزائی کی گئی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اجتماع برخاست ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس اجتماع میں (650) انصار شامل ہوئے۔ الحمدللہ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین

(امتیاز احمد میر، ناظم انصار اللہ ضلع شوپیان، کشمیر)

عید ملن پارٹی زیر اہتمام مجلس انصار اللہ بھدرواہ:

مؤرخہ 11/7/2022 کو مجلس انصار اللہ بھدرواہ کی جانب سے عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ (باسط رشید گنائی، زعیم مجلس انصار اللہ بھدرواہ)

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ عثمان آباد:

مؤرخہ 28 مئی 2022ء کو باجماعت نماز تہجد سے اجتماع کا آغاز ہوا۔ بعد نماز فجر (1) معائنہ مشاہدہ (2) بالٹی میں گیند پھینکنا (3) موسیقی کرسی جیسے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ بعد نماز ظہر وعصر علمی مقابلہ جات (1) حسن قرأت (2) نظم خوانی (3) تقاریر ہوئے۔ اختتامی تقریب زیر صدارت مکرم وسیم احمد عظیم صاحب نمائندہ صدر مجلس، نگران صوبہ مہاراشٹر وصدر ویب سائٹ کمیٹی انصار اللہ منعقد ہوا۔ جس میں انعامات تقسیم کئے۔ صدر اجلاس نے خلافت سے وابستگی کی نصیحت کرنے کے بعد دعا کروائی۔ جس سے اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

(مسعود احمد فضل، زعیم مجلس انصار اللہ عثمان آباد)

Ph:09622584733 Ph:09419049823

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔" (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا :: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979